58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

پراگ راجستھان رائلز کے نئے کپتان

انڈین پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کے آغاز سے قبل راجستھان رائلز نے ایک بڑے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے نوجوان آل راؤنڈر ریان پراگ کو ٹیم کا نیا کپتان مقرر کر دیا ہے۔ یہ تبدیلی سنجو سیمسن کے چنئی سپر کنگز میں چلے جانے کے بعد عمل میں آئی ہے، جو راجستھان رائلز کے لیے ایک نئے دور کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ (تفصیلات اندر)

ٹاپنگ اسٹرلنگ کی جگہ لیں گے

مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کی ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی نے جمعہ کے روز آئرلینڈ ٹیم میں پال اسٹرلنگ کی جگہ سیم ٹاپنگ کو شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔۱۱ فروری کو آسٹریلیا کے خلاف آئرلینڈ کے میچ کے دوران فیلڈنگ کرتے وقت گھٹنے کے لگامنٹ میں چوٹ لگنے کی وجہ سے اسٹرلنگ کے باہر ہونے کے بعد ٹاپنگ کو متبادل کھلاڑی کے طور پر منتخب کیا گیا۔ (تفصیلات اندر)

جلد نمبر 58 | Saturday 14th February 2026 | ۱۴فروری ۲۰۲۶ بروز سنیچروار بمطابق ۲۵ شعبان ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 45 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

CKYC ID: One KEY for All Your KYC Needs

Unique 14-digit CKYC ID issued by CKYC Records Registry

Simple. Secure. Standardised.

Know your CKYC ID: Missed call: 7799022129 or Online: www.ckycindia.in

Online Reporting Portal: www.cybercrime.gov.in

DIPK-10925/25
Dated: 13/02/2026

Helpline No 1930

Department of Information & Public Relations, J&K

@informationprjk | Information & PR, J&K | @diprjk | @dipr_jk

نئی دہلی میں وزیر اعظم نے ’’سیوا تیرتھ‘‘ دفتر کا افتتاح کیا

ہندوستانی جمہوریت کے مرکز میں رکھنے کی سمت میں ایک تاریخی دن/ پوسٹ پر پیغام

سرینگر/ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے نئے دفتر میں منتقل ہونے پر خوشی اور مسرت کا اظہار کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ آج کا دن عوامی خدمت کو ہندوستانی جمہوریت کے مرکز میں رکھنے کی سمت میں ایک تاریخی دن ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئے دفتر میں منتقل ہونے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو مبارک باد پیش کی ہے ۔ انہوں نے ایکس پوسٹ میں لکھا ’’ آج کا دن عوامی خدمت کو ہندوستانی جمہوریت کے مرکز میں رکھنے کی سمت میں ایک تاریخی دن ہے، جب مودی جی نے نئے وزیر اعظم کے دفتر ’’سیوا تیرتھ‘‘ کا افتتاح کیا ہے‘‘۔امیت شاہ نے لکھا ’’ یہ سیوا یاترا حکومت کی قرارداد کی علامت ہے جو گزشتہ 11 سالوں سے مودی جی کی قیادت میں خدمت کے ساتھ چل رہی ہے‘‘۔ انہوں نے مزید کہا ’’ یہ سنگ میل ایک ترقی یافتہ اور خود کفیل ہندوستان کی تعمیر میں ثابت ہونے والا ہے، جس میں ہر ملک کے باشندوں کی ترقی اور عوامی بہبود کے کاموں/ 1

وائٹ نائٹ کور کے JOC نے نوشہرہ سیکٹر کا کیا دورہ

جموں/ یو این آئی/فوج کی وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے جموں و کشمیر کے ضلع راجوری میں نوشہرہ سیکٹر کا دورہ کر کے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر موجودہ سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔اس دوران فوجی افسر کو فوج کی اعلیٰ سطحی تیاری، سخت تربیتی نظام اور نگرانی اور جنگی صلاحیت کو مزید موثر بنانے کے لئے اپنائے گئے بہتر اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔وائٹ نائٹ کور نے ’’ایکس‘‘ پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا جی او سی وائٹ نائٹ کور نے نوشہرہ سیکٹر میں اگلے علاقوں کا دورہ کیا تا کہ لائن آف کنٹرول کے ساتھ موجودہ سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاری کا جامع جائزہ لیا جا سکے۔

لال چوک اور آس پاس راہ گیروں کی جامہ تلاشی

مارکیٹ علاقوں اور بس اسٹینڈ کے نزدیک فورسز کی اضافی نفری تعینات

سرینگر/ یو این آئی/ وادی کے قلب لال چوک اور اس کے گرد و نواح میں جمعرات کو سیکورٹی فورسز نے اچانک تلاشی مہم چھیڑ شروع کی، جس کے باعث پورے علاقے میں ایک غیر معمولی صورتحال دیکھی گئی۔ مارکیٹ علاقوں، اہم راستوں اور بس اسٹینڈ کے نزدیک فورسز کی اضافی نفری تعینات کی گئی جبکہ راہگیروں اور دکانداروں کے شناختی کارڈ باریک بینی سے چیک کیے گئے۔عینی شاہدین کے مطابق فورسز اہلکاروں نے ریذیڈنسی روڈ، امیر کدل کراسنگ اور ملحقہ لینوں میں ناکے قائم کیے، جہاں ہر گزرنے والے کی تلاشی اور مکمل جانچ پڑتال کی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ کارروائی شہر میں کسی ممکنہ تخریبی منصوبے کو ناکام بنانے کے لیے کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ شہر کے حساس مقامات پر اچانک ناکہ بندی اور سرچ آپریشن معمول کا حصہ ہے۔تاہم، تلاشی مہم کے دوران کوئی مشکوک شئے برآمد نہیں ہوئی، فورسز نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ تعاون جاری رکھیں تا کہ امن و قانون کی فضا برقرار رہ سکے۔

دوڈہ کے مضافاتی علاقے

نوجوان کی نعش ریر برآمد

سرینگر/اے پی آئی نیوز کے مطابق دوڈہ کے مضافاتی علاقے برسوانہ تحصیل محلّہ کے علاقے میں اس وقت سنسنی دوڑ گئی جب تیس سالہ نوجوان بشیر احمد کی نعش پُراسرار طور پر پائی گئی اور مقامی لوگوں نے اس سلسلے میں پولیس کو آگاہ کیا۔ پولیس پارٹی جائے موقع پر پہنچ گئی نعش کو اپنی تحویل میں لے کر قانونی لوازمات پورے کئے اور میت ورثہ کو آخری رسومات کے سلسلے میں سونپ دی۔

دودھ پتھری اور یوسمرگ کو کھولنے کا اختیار محکمہ سیاحت کے پاس نہیں سیکورٹی کے پاس ہے

لیکن بحالی کے لیے اقدامات جاری ہیں اور مستقبل قریب میں مزید اقدامات متوقع ہیں/ سرکار

جموں/ یو این آئی/حکومت نے جمعہ کو اسمبلی میں دودھ پتھری اور یوسمرگ جیسے مقامات کی بندش کے بارے میں واضح کیا کہ ان مقامات کی دوبارہ کھولنے سے متعلق فیصلہ سیکیورٹی انتظامات سے جڑا ہوا ہے۔رکن اسمبلی بڈگام آغا منتظر کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں حکومت نے کہا حالیہ واقعات نے سیاحوں کے بہاؤ کو متاثر کیا ہے، جس سے ہزاروں افراد کا روزگار متاثر ہوا ہے جو براہ راست یا بلواسطہ سیاحت سے منسلک ہیں۔سرکاری جواب میں کہا گیا کہ سیاحتی صنعت کو سہارا دینے کے لیے مختلف ریلیف، معاوضے اور بحالی کے اقدامات پر بھی کام کیا جا رہا ہے۔دودھ پتھری اور یوسمرگ جیسے مقامات کی بندش کے بارے میں حکومت نے واضح کیا کہ ان مقامات کی دوبارہ کھولنے سے متعلق فیصلہ سیکیورٹی انتظامات سے جڑا ہوا ہے۔محکمہ سیاحت نے اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر بڈگام کو خط نمبر TSM/TDA/51/2021 مورخہ 10 اکتوبر 2025 کے //////2

کسانوں کو کریڈٹ کارڈ کے تحت قرضہ کی معافی کا منصوبہ نہیں

قواعد کے مطابق مرکزی حکومت کو تجاویز ارسال کی جاسکتی ہیں/حکومت

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر حکومت نے واضح کیا ہے کہ حالیہ سیلاب اور قومی شاہراہ کی بار بار بندش کے سبب زرعی اور باغبانی شعبے کو پہنچے نقصان کے باوجود کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) قرضوں کی معافی کا فی الحال کوئی منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔اسمبلی میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں محکمہ زرعی پیداوار، جموں و کشمیر نے تحریری طور پر بتایا کہ حکومت کے پاس اس وقت کسانوں کے لیے کے سی سی قرض معاف کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔محکمہ نے وضاحت کی کہ کے سی سی کوئی ریاستی اسکیم نہیں ہے بلکہ یہ حکومتِ ہند کی ایک مالیاتی اسکیم ہے، جس میں حکومت نے کسانوں کے لیے نرم شرائط کے تحت ’سافٹ لون‘ کا انتظام کیا ہے، تا کہ انہیں کم شرح سود پر قرضہ مل سکے۔سرکاری جواب میں کہا گیا کہ حکومت ہند نے پورے ملک کے کسانوں کے فائدے کے لیے کے سی سی پر کم شرح سود کے ساتھ رعایتی/5

جموں میں سرکاری زمین پر کشمیریوں کے قبضہ کے الزام پر اسمبلی میں ہنگامہ

سکینہ ایتو نے تمام دعووں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ تجاوزات کے مسئلے کو علاقائی رنگ نہ دیا جائے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر اسمبلی میں جمعہ کے روز شدید ہنگامہ آرائی دیکھنے کو ملی جب بی جے پی کے رکنِ اسمبلی وکرم رندھاوا نے الزام عائد کیا کہ وادی کشمیر سے تعلق رکھنے والے افراد جموں شہر میں سرکاری اراضی پر قبضہ کر رہے ہیں۔ سوالات کے وقفے کے دوران رندھاوا کی جانب سے اٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیرِ سماجی بہبود سکینہ اِتو نے ایوان کو بتایا کہ دستیاب ریکارڈ کے مطابق تحصیل بہو میں 688 کنال اور 17 مرلہ جبکہ تحصیل جموں ساؤتھ میں 579 کنال زمین غیر قانونی طور پر قبضے میں ہے۔وزیر نے بتایا کہ یہ پرانے قبضے ہیں جنہیں پبلک پریمیس ایکٹ اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت ہٹایا جا رہا ہے۔اُن کے مطابق جنوری 2025 سے اب تک تحصیل بہو اور جموں ساؤتھ میں 34 انسدادِ تجاوزات کارروائیاں انجام دی گئی ہیں جن کے دوران جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی 140 کنال اور 11 مرلہ اراضی بازیاب کی گئی ہے۔رندھاوا نے الزام لگایا کہ وادی سے تعلق رکھنے والے افراد نے جے ڈی اے اور سرکاری/ 4

6 دکانیں، 5 گودام، ایک ٹین شیڈ اور ایک پلنتھ

پلوامہ میں ایک مبینہ منشیات فروش کی ضبط شدہ جائیداد میں شامل

سرینگر/ یو این آئی/ منشیات اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑی کارروائی میں کولگام پولیس نے ایک مبینہ منشیات فروش کی تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر دیا۔ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ کولگام پولیس نے قاضی گس ڈ کے منی گام گاؤں میں ایک مبینہ بدنام زمانہ منشیات فروش کی تقریباً 1.5 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر دیا۔انہوں نے کہا کہ ضبط شدہ جائیداد میں منی گام میں واقع 6 دکانیں، 5 گودام، ایک ٹین شیڈ اور ایک پلنتھ شامل ہے جو کہ بدنام زمانہ منشیات فروش محمد اشرف کھانڈے ولد غلام احمد کھانڈے ساکن نیو پورہ قاضی گنڈ کی ملکیت ہے۔ان کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت قانونی تقاضے مکمل کرنے کے بعد عمل میں لائی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ مذکورہ جائیداد کو منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کے ذریعے حاصل شدہ آمدنی ثابت کیا گیا اور ملزم کو براہ راست/ 3

بنگلہ دیش کے انتخابات میں طارق رحمان کی جیت پر مودی کی مبارک باد

ترقیاتی اہداف آگے بڑھانے کیلئے آپ کے ساتھ کام کرنے کا منتظر ہوں

سرینگر/ ایس این این/ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے رہنما طارق رحمان کو بنگلہ دیش کے پارلیمانی انتخابات میں فیصلہ کن جیت پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ وہ مشترکہ ترقیاتی اہداف کو آگے بڑھانے کیلئے ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے منتظر ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا ’’میں طارق رحمٰن کو بنگلہ دیش میں پارلیمانی انتخابات میں فیصلہ کن جیت پر بی این پی کی قیادت کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں‘‘۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ رحمان کی جیت نے بنگلہ دیش کے عوام کا ان کی قیادت پر اعتماد ظاہر کیا۔مودی نے کہا ’’ہندوستان ایک جمہوری، ترقی پسند اور جامع بنگلہ دیش کی حمایت میں کھڑا رہے گا۔ میں اپنے کثیر جہتی تعلقات کو مضبوط بنانے اور ہمارے مشترکہ ترقیاتی اہداف کو آگے بڑھانے کیلئے آپ کے ساتھ کام کرنے کا منتظر ہوں‘‘۔ بی این پینے جمعہ کو بنگلہ دیش میں عبوری انتظامیہ کی جگہ لینے کے لیے عام انتخابات میں فتح کا دعویٰ کیا، جس نے اگست 2024 میں عوامی لیگ کی حکومت کے خاتمے کے بعد چارج سنبھالا تھا۔

اچھن، جمع شدہ کچرے کی وجہ سے صحت اور ماحولیات دونوں کے لیے تشویش کا باعث

تحصیلداروں کو نئے مقام کی تلاش کے لیے ہدایات دی گئی ہیں تا کہ مستقبل میں متبادل جگہ کی نشاندہی ممکن ہو سکے

جموں/ یو این آئی/ سرینگر شہر کے اچھن ڈمپنگ سائٹ کے بارے میں بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی اور مقامی آبادی کی جانب سے مستقل شکایات کے پس منظر میں حکومت نے اعتراف کیا ہے کہ یہ علاقہ کئی دہائیوں سے جمع شدہ کچرے کی وجہ سے صحت اور ماحولیات دونوں کے لیے تشویش کا باعث بن چکا ہے۔ سرکاری طور پر تسلیم کیا گیا ہے کہ ماضی میں بننے والا ’لیگیسی ویسٹ‘ بدبو، آلودہ پانی، اور فضائی آلودگی جیسے مسائل پیدا کر رہا ہے، جس سے مقامی آبادی سخت مشکلات کا شکار ہے۔محکمہ نے بتایا کہ اچھن سائٹ 1976 میں سری نگر میونسپل کارپوریشن کے باقاعدہ نوٹیفائیڈ لینڈ فِل کے طور پر قائم کی گئی تھی اور اس کو فوری بند کرنا تکنیکی اور قانونی اعتبار سے ممکن نہیں، کیونکہ شہر کے لیے کہیں بھی ایسا کوئی متبادل مقام فوری طور پر دستیاب نہیں ہے جہاں نئے ٹھوس کچرے کو منتقل کیا جا سکے۔انہوں نے بتایا کہ شکایات اور عوامی مطالبات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت نے اچھن لینڈ فِل کو جدید طریقوں کے تحت مرحلہ وار بند کرنے اور اس کی سائنسی بحالی کا منصوبہ شروع کیا ہے۔اس سلسلے میں ایس ایم سی نے لیگیسی ویسٹ کی بایو مائننگ اور بایو ریمیڈیشن کا عمل شروع کر رکھا ہے، جس کے ذریعے تقریباً 11 لاکھ میٹرک ٹن پرانے کچرے کو سائنسی بنیادوں پر صاف کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ لیچیٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ کی فعال نگرانی، بدبو کم کرنے کے اقدامات، ماحولیات کی مسلسل مانیٹرنگ اور گرین بفر زون کی تیاری جیسے اقدامات بھی عمل میں لائے جا رہے ہیں۔اسمبلی کو مزید بتایا گیا کہ شہر میں کسی نئے لینڈ فِل کے قیام کے لیے فی الحال مناسب سرکاری زمین دستیاب نہیں ہے۔/ 6

سابق وزیر چورک قمر علی آخون طویل علالت کے بعد چل بسے

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق نیشنل کانفرنس کے سنیئر لیڈر اور سابق وزیر قمر علی آخون طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے ۔سینئر لیڈر کے انتقال کی اطلاع نیشنل کانفرنس کے قانون ساز تنویر صادق نے قانون ساز اسمبلی کو دی۔اعلان کے فوراً بعد ایوان کے اراکین نے ان کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور ان کی/ 7

جموں کشمیر میں سال 2025ء میں 10 ہزار سے زائد کینسر کے معاملات

گزشتہ تین سالوں کے دوران SKIMS صورہ 16000 معاملات کے ساتھ سرفہرست

سرینگر/ ایس این این/ جموں کشمیر میں کینسر کے بڑھتے معاملات کے بیچ جموں کشمیر حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ سال 2025 میں اسپتالوں میں 10 ہزار سے زائد نئے معاملات درج کئے گئے ہیں جبکہ گزشتہ تین سالوں کے دوران سکمز صورہ 16 ہزار معاملات کے ساتھ سرفہرست رہا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں و کشمیر حکومت نے جمعہ کو کہا کہ سال 2025 میں سکمز صورہ، گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر اور جموں میں کینسر کے تقریباً 10,000 کیس درج ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ صرف سکمز صورہ نے گزشتہ تین سالوں میں 16000 سے زیادہ معاملات ریکارڈ کیے ہیں، جو کینسر کی دیکھ بھال اور تشخیصی خدمات کو بہتر بنانے پر خطے کی توجہ کو ظاہر کرتے ہیں۔ممبر قانون ساز احسن پردیسی کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے محکمہ صحت اور طبی تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ پچھلے تین سالوں میں صرف سکمز صورہ میں تقریباً 16,000 کیس رجسٹر کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا ’’جی ایم سی جموں میں ریاستی کینسر انسٹی ٹیوٹ کو 4 فروری 2023 سے مرحلہ وار طور پر کام کیا جا رہا ہے۔سکمز صورہ میں 100 بستروں پر مشتمل ریاستی کینسر انسٹی ٹیوٹ کینسر، ذیابیطس، دل کی بیماریوں کی روک تھام اور کنٹرول کے قومی پروگرام کے تحت مرکزی فنڈنگ سے قائم کیا گیا تھا، اور ایک روپیہ کی امدادی رقم کے ساتھ ایس سی ڈی سی ایس اے کی امداد دی گئی تھی ۔120 کروڑ خصوصی طور پر انفراسٹرکچر کے لیے اگرچہ انسٹی ٹیوٹ کو 5 دسمبر 2020 کو شروع کیا گیا تھا، لیکن انفراسٹرکچر کی ترقی ابھی بھی جاری ہے‘‘۔

سال گذشتہ گلے سڑے گوشت کی بُو کے پھیلنے کا معاملہ اسمبلی میں زیر بحث

جموں و کشمیر میں باسی اور غیر محفوظ گوشت کے واقعات کی پوری تفصیل اسمبلی میں پیش

جموں/ یو این آئی/حکومت نے جمعہ کو اسمبلی میں انکشاف کیا ہے کہ مالی سال 2025-26 کے دوران جموں و کشمیر میں باسی اور غیر محفوظ گوشت و گوشت مصنوعات کی فروخت کے متعدد واقعات سامنے آئے، جن کے خلاف محکمہ خوراک کی تحفظ کی جانب سے بڑے پیمانے پر کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔سرکار کے مطابق یہ واقعات معمول کی نگرانی مہمات کے دوران سامنے آئے جس کے بعد تمام اضلاع میں خصوصی انفورسمنٹ ڈرائیوز چلائی گئیں۔حکومت کے مطابق دسمبر 2025 تک مجموعی طور پر 12 ہزار 183 اعشاریہ 5 کلوگرام باسی اور غیر محفوظ گوشت ضبط کر کے تلف کیا گیا جس کی مالیت تقریباً 29 لاکھ 19 ہزار 60 روپے بنتی ہے۔اس دوران 1676 معائنہ جات انجام دیے گئے اور 144 نمونے حاصل کیے گئے ۔ لیبارٹری رپورٹ کے مطابق 17 نمونے غیر محفوظ جبکہ ایک نمونہ غیر معیاری قرار دیا گیا۔ضلع سری نگر اور کولگام میں سب سے زیادہ مقدار ضبط کی گئی جبکہ کپوارہ، گاندربل اور اننت ناگ اضلاع میں بھی نمایاں کارروائیاں کی گئیں۔ جموں صوبے میں بھی کارروائی کے دوران 7 ہزار 665 کلوگرام پنیر ضبط کیا گیا جس کی مالیت 16 لاکھ 32 ہزار 150 روپے بتائی گئی ہے۔ضبط شدہ اشیاء کے نمونے تجزیے کے لیے جموں و کشمیر کی فوڈ لیبارٹریز کے علاوہ نیشنل فوڈ لیبارٹری، ایف آئی سی سی اور نیشنل میٹ ریسرچ کو بھی بھیجے گئے۔حکومت نے واضح کیا کہ کارروائیاں فوڈ سیفٹی اینڈ سٹنڈرڈ ایکٹ 2006 کے تحت کی جاتی ہیں، جس میں معائنہ، نمونہ برداری، عدالتی کارروائی اور جرمانے شامل ہیں۔اس قانون میں عمومی طور ایف آئی آر درج کرنے یا گرفتاری کی گنجائش نہیں ہوتی، اسی لیے بیشتر معاملات میں گرفتاریاں عمل میں نہیں لائی گئیں۔محکمہ کے پاس جموں اور سری نگر میں جدید فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریاں اور 12 موبائل فوڈ ٹیسٹنگ یونٹس موجود/ 8

چیف سیکرٹری کا 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کی پیش رفت کا جامع جائزہ

مہم کو قومی نشہ مکت بھارت ابھیان کے پورٹل سے جوڑنے، تربیت یافتہ کونسلرز اور مصدقہ کورسز پر زور

جموں، 13 فروری //// چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے آج عوامی رسائی پر مبنی 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کی پیش رفت اور اس کے اثرات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ یہ مہم محکمہ اطلاعات کی قیادت میں یونین ٹیریٹری کے اہم محکموں کے باہمی اشتراک سے چلائی جا رہی ہے۔ اجلاس میں پرنسپل سیکرٹری داخلہ، کمشنر سیکرٹری اطلاعات و جی اے ڈی، کمشنر سیکرٹری یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود، سیکرٹری دیہی ترقی، آئی جی پی کرائم، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن، ڈائریکٹر اطلاعات وتعلقات عامہ، ڈی جی یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اور تعلیم، صحت سمیت دیگر متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران شریک ہوئے، جبکہ تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ نشہ مکت جے اینڈ کے ابھیان کے پورٹل کو نیشنل نشہ مکت بھارت ابھیان کے قومی پورٹل سے منسلک کیا جائے تاکہ ڈیٹا کی موثر شراکت اور سرگرمیوں کی بہتر نگرانی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے تربیت یافتہ کونسلرز کو تعلیمی اداروں، شہری بلدیاتی اداروں، پنچایتوں اور صحت مراکز کے ساتھ پورٹل پر باقاعدہ طور پر میپ کرنے پر زور دیا، نیز ان کی اہلیت، تربیتی استعداد اور آئندہ تربیتی شیڈول کو بھی نمایاں کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ منشیات سے نجات اور رہنمائی سے متعلق مصدقہ کورسز متعارف کرائے جائیں۔۔۔۔/ 101

جموں وکشمیر پبلک ڈِسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈِی ایس)

نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے تحت چلایا جا رہا ہے/ ستیش شرما

جموں/ 13 / فروری// وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین ستیش شرما نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ جموں وکشمیر میں پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) مرکزی حکومت کے نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ اور وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ جے کے ٹی پی ڈی ایس (کنٹرول) آرڈر کے تحت چلایا جا رہا ہے۔ وزیر موصوف نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی پیارے لال شرما کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ کی دفعات کے تحت "چولہا پر چیز" راشن کارڈ جاری کرنے کے لئے درست دستاویز نہیں ہے۔ وزیر خوراک نے مزید وضاحت کی کہ محکمہ کی جانب سے پی ڈی ایس کے تحت مستحقین کی تصدیق کے لئے ایک باقاعدہ معیار اپنایا گیا ہے اور "چولہا پر چیز" رکھنے والوں (جو کہ ایک ریونیو دستاویز ہے) کو راشن کارڈ جاری کرنے کے لئے زیر غور لانے کی کوئی فعال تجویز نہیں ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ 2011ء کے بعد کوئی نئی مردم شماری نہیں ہوئی کیوں کہ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم (پی ڈی ایس) 2011 کی مردم شماری کے اعداد وشمار پر مبنی ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ محکمہ خوراک، شہری رسدات وامور صارفین نومبر 2021 میں جاری کردہ ایس او 389 کے تحت مقررہ معیار کے مطابق فعال طور پر مستفید ہونے والوں اور گھرانوں کو متعلقہ زمروں کے تحت پی ڈی ایس میں شامل کرنے کے لئے تصدیق کر رہا ہے۔ اُنہوں۔۔۔/ 102

بارہمولہ میں آج سال 2026 کی پہلی قومی لوک عدالت کا انعقاد ہوگا

بارہمولہ، 13 فروری ///// ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی بارہمولہ ضلع بارہمولہ کی تحصیل قانونی خدمات کمیٹیوں کے اشتراک سے 14 مارچ 2026 کو سال 2026 کی پہلی قومی لوک عدالت منعقد کرے گی۔ لوک عدالت کا انعقاد ڈسٹرکٹ کورٹ کمپلیکس بارہمولہ کے علاوہ ضلع بارہمولہ کی تمام تحصیل قانونی خدمات کمیٹیوں کے صدر دفاتر پر بھی کیا جائے گا۔ لوک عدالت کے دوران پری لٹیگیشن اور بعداز لٹیگیشن مقدمات، قابلِ مصالحت فوجداری معاملات، قابلِ ادائیگی چیک سے متعلق معاملات (قانون کی دفعہ 138)، محنت کشوں کے تنازعات، موٹر حادثاتی دعوے (ایم اے سی ٹی)، بینک ریکوری معاملات، پانی کے بل اور بقایاجات، عائلی تنازعات اور دیگر دیوانی مقدمات کو باہمی رضامندی سے نمٹانے کے لیے پیش کیا جائے گا۔ اتھارٹی نے تمام متعلقہ فریقین اور وکلاء سے۔۔۔/ 103

گریٹر کشمیر کے ایڈیٹر فیاض احمد کلو کے والد نسبتی کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری کی قیادت میں پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے ایک وفد نے آج ککن جاکر فیاض احمد کلو صاحب کے والد نسبتی غلام احمد میر صاحب کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا۔ ایک پریس بیان کے مطابق، سید محمد الطاف بخاری اور پارٹی کے بعض سینئر رہنماؤں بشمول پارٹی کی پارلیمانی امور کمیٹی کے چیئرمین محمد دلاور میر، جنرل سیکریٹری رفیع احمد میر، میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی، میر عماد، میاں عبدالطیف، قاسم گاکھر، اور دیگر لیڈران و سینئر کارکنان نے ککن میں سوگوار کنبے کی رہائش گاہ پر سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور ان سے تعزیت کی۔ اپنی پارٹی رہنماؤں نے فیاض احمد کلو صاحب اور سوگوار خاندان کے دیگر افراد جن میں مرحوم کے دو فرزندان میر آفاق اور میر سہیل شامل تھے، سے ملاقات کی اور ان سے اپنی گہری ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کے لیے ابدی سکون کی دعا کی۔

نیشنل کانفرنس معاون جنرل سکریٹری وسابق وزیر قمر علی آخون فوت

ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ سمیت پارٹی لیڈران کا اظہارِ تعزیت

سرینگر// نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری، سابق ایم ایل اے اور وزیر قمر علی آخون آج جموں میں اس دارِ فانی سے کوچ کرگئے۔ یہ خبر سنتے ہی پارٹی صدر کی ہدایت پر نائب وزیر اعلیٰ چودھری محمد رمضان، کابینہ وزیر سکینہ ایتو، ترجمان اعلیٰ تنویر صادق اور دیگر لیڈران نے مرحوم کی جموں رہائش پر پہنچے اور انہیں کرگل ائرلفٹ کرانے کیلئے تمام انتظامات کی نگرانی کی۔ پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس سانحہ ارتحال پر گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے سوگواران کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ انہوں نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قمر علی آخون نے مشکل ترین دور میں نیشنل کانفرنس کی آبیاری کی اور خود کو لوگوں کیلئے وقف رکھا۔ انہوں نے مرحوم کے برادر ڈاکٹر حاجی جعفر آخون (پارٹی لیڈر و کرگل ہل کونسل کے چیئرمین) کیساتھ ٹیلی فون پر رابطہ کرکے تعزیت پُرسی کی اور ڈھارس بندھائی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قمر علی آخون کو نیشنل کانفرنس کے اُن ستون میں گنا جاتا ہے، جنہوں نے اس جماعت کیلئے اور خصوصاً کرگل کے عوام کیلئے بہت کام کیا ہے۔ مرحوم جن جن عہدوں پر فائز رہے اُن پر انہوں نے نہایت خوش اسلوبی اور دیانتداری کیساتھ کام کیا۔ آخون کے انتقال نے کرگل کی سیاسی تاریخ کے ایک اہم باب کے اختتام کی نشاندہی کی ہے، جہاں وہ برسوں کے دوران ایک نمایاں اور بااثر شخصیت کے طور پر ابھر کر سامنے آئے تھے۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری۔۔۔/ 105

بی جے پی میں محمد یاسین چُری ساز کی شمولیت

ترقی، شفاف طرزِ حکمرانی اور قومی یکجہتی کے ویژن سے عوام متاثر/ اشوک کول

جموں، 13 فروری /// جموں و کشمیر پیپلز کانفرنس کے ضلع نائب صدر سرینگر محمد یاسین چُری ساز نے اپنے حامیوں سمیت بھارتیہ جنتا پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ انہوں نے پارٹی کے ہیڈکوارٹر ترکوٹا نگر جموں میں باقاعدہ طور پر بی جے پی کا دامن تھاما۔ نئے شامل ہونے والے رہنماؤں کا خیر مقدم جموں وکشمیر بی جے پی کے جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے کیا۔ اس موقع پر بی جے پی ضلع صدر پلوامہ انجینئر سید شوکت گیورا اندرابی اور دیگر قائدین بھی موجود تھے۔ اشوک کول نے اس موقع پر کہا کہ بی جے پی کا ہمہ گیر ترقی، شفاف حکمرانی اور قومی یکجہتی پر مبنی وژن جموں و کشمیر کے عوام کو پارٹی سے جوڑ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی پالیسیوں نے یونین ٹیریٹری میں امن، ترقی اور نچلی سطح تک بااختیاری کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کے تمام طبقات اس بات کو تسلیم کر رہے ہیں کہ بی جے پی استحکام، ترقی اور مساوی مواقع کی علمبردار جماعت ہے۔۔۔۔/ 104

ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ کا فیاض احمد کلو کیساتھ اظہارِ تعزیت

سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گریٹر کشمیر و کشمیر عظمیٰ کے مدیر اعلیٰ فیاض احمد کلو کے والد نسبتی خواجہ غلام احمد میر ساکن ہاری پورہ ککن کے انتقال پُرملال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً فیاض احمد کلو کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال، چودھری محمد رمضان، نائب وزیر اعلیٰ چودھری محمد رمضان، ٹریژرر وایم پی شمی اوبرائے، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، رُکن پارلیمان میاں الطاف احمد، کابینہ وزراء سکینہ ایتو، جاوید رانا، جاوید ڈار، ترجمان اعلیٰ تنویر صادق، سیاسی صلاح کار مدثر شاہ میری، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ترجمان عمران نبی ڈار، ایم ایل اے ککن میاں مہر علی اور دیگر لیڈران نے بھی اس سانحہ ارتحال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

ضلع رِیاسی میں سیاحتی اثاثے زیادہ تر فعال ہیں/ جاوید ڈار

بھمبلہ ٹورسٹ کیفے کی تزئین ومرمت آئندہ مالی سال میں متوقع

جموں/ 13/ فروری// وزیر برائے دیہی ترقی جاوید احمد ڈار نے آج ایوان کو بتایا کہ ضلع ریاسی میں اس وقت کل 14 سیاحتی اثاثے محکمہ سیاحت کے زیر انتظام ہیں۔ وزیر موصوف نے یہ بات آج قانون ساز اسمبلی میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے رُکن اسمبلی بلدیو راج شرما کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ ان 14 اثاثوں میں سے صرف ایک اثاثہ سیاحتی کیفے میریا بھمبلہ (ٹی آر سی بھمبلہ) فی الحال غیر فعال ہے کیوں کہ اس اثاثے کو فعال کرنے کے لئے بڑے پیمانے پر مرمت اور تزئین وآرائش کی ضرورت ہے۔ وزیر نے بتایا کہ اس وقت کی موجودہ حالت کی وجہ سے اس اثاثے کو پیداواری استعمال کے لئے نہیں لایا جا سکتا جب تک کہ ضروری مرمت نہ کی جائے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اس اثاثے کے غیر فعال ہونے کا ذمہ دار کوئی خاص اتھارٹی یا اہلکار نہیں ہے کیوں کہ اس کا استعمال نہ ہونا صرف اس کی تزئین وآرائش کی ضرورت کی وجہ سے ہے۔ اُنہوں نے اس بات کی یقین دہانی کی کہ ٹورسٹ کیفے بھمبلہ کی تزئین ومرمت آئندہ مالی برس میں اجازت ملنے کی صورت میں کی جائے گی۔ وزیر موصوف نے رُکن اسمبلی بلدیو راج شرما کی طرف سے اٹھائے گئے ضمنی سوال کے جواب میں اس بات کا اعادہ کیا کہ ضلع ریاسی میں دیگر 13 سیاحتی اثاثے اچھی حالت میں ہیں اور عوامی مقاصد کے لئے استعمال ہو رہے۔۔۔۔/ 106

میونسپل علاقوں میں تعمیرات کیلئے این او سی کا عمل مزید آسان بنایا جائے گا/ سکینہ ایتو

این او سی میں تاخیر کا جائزہ، مقررہ مدت میں اجازت نامے جاری کرنے کی ہدایات دی جائیں گی

جموں/ 13/ فروری// حکومت نے آج ایوان کو بتایا کہ جموں وکشمیر کے میونسپل علاقوں میں تعمیرات کے خواہشمند افراد کو این او سی جاری کرنے کے عمل کو آسان بنایا جائے گا۔ وزیر برائے سماجی بہبود سکینہ ایتو نے یہ بات آج ایوان میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جانب سے رُکن اسمبلی سجاد غنی لون کے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ میونسپل ایکٹ 2000 کی دفعہ 203 اور جے اینڈ کے یونیفائیڈ بلڈنگ بائی لاز 2021 کے مطابق کسی بھی شخص کو متعلقہ شہری بلدیاتی اداروں (یو ایل بیز) کے دائرہ اختیار میں بلدیہ کی منظوری کے بغیر کسی عمارت کی تعمیر، ازسرِ نو تعمیر یا اس میں کوئی نمایاں تبدیلی کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ یو بی ایل کی شق 2.18 کے تحت مختلف محکموں بشمول ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن سے این او سی حاصل کرنا ضروری ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن کشمیر میں کل تین ٹاؤن پلانرز تعینات ہیں جبکہ کشمیر میں موجود مقامی بلدیاتی اداروں کی تعداد 40 یو ایل بیز ہے (جن میں 10 میونسپل کونسلز اور 30 میونسپل کمیٹیاں شامل ہیں)۔ اُنہوں نے کہا کہ ٹاؤن پلاننگ آرگنائزیشن کو ازسرِ نو منظم کیا گیا ہے تاکہ ہر قصبے کے لئے ماسٹر پلان کی تیاری اور عمل درآمد میں مدد کے لئے ڈسٹرکٹ کیڈر تشکیل دیا جا سکے۔ وزیر سکینہ ایتو نے مختلف ضمنی سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ این او سی جاری کرنے میں تاخیر کے معاملے کا جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ دفاتر کو ہدایات جاری کی جائیں گی وہ این او سی مقررہ وقت میں جاری کرنے کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ارکان اسمبلی کی تمام تجاویز کو مدنظر رکھا جائے گا اور اس سلسلے میں ضروری ہدایات جاری کی جائیں گی تاکہ عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس ضمن میں ارکان اسمبلی سیف الدین بٹ اور ارشاد رسول کار نے ضمنی سوالات اُٹھائے۔

کربلا ہاؤس جموں کا دورہ کر کے سوگوار کنبے سے تعزیت کی

جموں/ 13/ فروری// سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبد الرحیم راتھر نے آج سابق وزیر اور رُکن اسمبلی قمر علی آخون کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا۔ اُنہوں کہا کہ آخون ایک باعزت رہنما اور قابل ایڈمنسٹریٹر تھے جنہوں نے جموں وکشمیر بالخصوص کرگل کے عوام کی بھلائی اور فلاح و بہبود کے لئے پُرعزم تھے۔ عبدالرحیم راتھر نے قمر علی آخون کے ساتھ اپنی طویل وابستگی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ دونوں کے درمیان گہرے تعلقات اور مضبوط رشتے تھے۔ اُنہوں نے انہیں ایک عوامی سیاست دان قرار دیا جو عوام سے جڑا ہوا تھا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ وہ عملی، شائستہ، حقیقت پسندانہ، مخلص اور دور اندیش رہنما تھے۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ قمر علی آخون ایک مکمل سیاسی منتظم تھے جنہوں نے لداخ خطہ کی ترقی اور غریب و پسماندہ افراد کی بہتری کے لئے اہم کردار ادا کیا۔ سپیکر موصوف نے کہا کہ قمر علی آخون ایک محنتی عوامی شخصیت اور قابل رکن اسمبلی تھے جنہوں نے بالخصوص کرگل خطے کی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے انتھک محنت کی۔ اُنہوں نے مزید کہا، "ان کا انتقال عوام کے لئے ایک بڑا نقصان ہے۔۔۔۔/ 110

بانڈی پورہ میں مردم شماری 2027 کی تیاریوں کے سلسلے میں اہم اجلاس

ڈپٹی کمشنر اندو کنول چِب کی صدارت، سینس سیلز کے قیام اور تربیت پر زور

بانڈی پورہ، 13 فروری ///// ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ کی جانب سے مردم شماری 2027 کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ و پرنسپل سینس آفیسر اندو کنول چِب نے کی۔ مردم شماری کو ملک کی سب سے بڑی اور حساس انتظامی مشق قرار دیتے ہوئے اس کی موثر انجام دہی پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں ضلع اور تحصیل سطح پر سینس سیلز کے قیام، ضروری بنیادی ڈھانچے کی فراہمی اور کمپیوٹر سے واقف آپریٹروں کی تعیناتی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ افرادی قوت کی خریداری اور آؤٹ سورسنگ کے طریقہ کار، خصوصاً ٹیکنیکل اسسٹنٹس کی بروقت تقرری کو بھی زیر بحث لایا گیا۔ میٹنگ کے دوران ضلع سطح پر ماسٹر ٹرینرز کی نامزدگی اور متعلقہ چارج افسران۔۔۔۔/ 109

حکیم محمد یاسین کا فیاض کلو کے والد نسبتی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار

مرحوم کے لیے جنت الفردوس اور پسماندگان کے لیے صبر جمیل کی دعا

سرینگر، 13 فروری// پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر حکیم محمد یاسین نے معروف اردو روزنامہ گریٹر کشمیر کے ایڈیٹر ان چیف فیاض کلو کے سسر کے انتقال پر گہرے رنج وغم اور دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں حکیم محمد یاسین نے مرحوم کے انتقال کو ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سانحے سے نہ صرف سوگوار خاندان بلکہ صحافتی برادری بھی غمزدہ ہے۔ انہوں نے فیاض کلو، ان کے اہل خانہ اور تمام لواحقین کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ پی ڈی ایف صدر نے کہا کہ غم کے یہ لمحات صبر، حوصلے اور مضبوط ایمان کا کڑا امتحان ہوتے ہیں، تاہم اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو ایسے امتحانات میں ثابت قدمی عطا فرماتا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا: "اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار اہل خانہ کو اس عظیم صدمے کو برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل اور حوصلہ عطا کرے۔" حکیم محمد یاسین نے غمزدہ خاندان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس دکھ کی گھڑی میں ان کی دعائیں، ہمدردیاں اور نیک تمنائیں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ سہنے کی طاقت عطا کرے۔

ڈی سی بارہمولہ کا پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا پر جائزہ اجلاس

درخواستوں کی تیز رفتار منظوری اور قرضوں کی بروقت اجرائیگی یقینی بنانے کی ہدایت

بارہمولہ، 13 فروری //// ضلع انتظامیہ بارہمولہ کے ڈپٹی کمشنر مینگا شیر پا نے آج ڈپٹی کمشنر آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے نفاذ کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ڈپٹی کمشنر نے اسکیم کی مجموعی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران ہر الیکٹرک ڈویژن اور بینک کے حساب سے مقررہ اہداف کی تکمیل، موصولہ درخواستوں کی تعداد، منظور شدہ درخواستیں اور ضلع بارہمولہ میں مکمل ہونے والی روف ٹاپ سولر تنصیبات کی صورتحال پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں صاف توانائی کے فروغ اور گھریلو بجلی کے اخراجات میں کمی کے مقصد سے شروع کی گئی اس فلیگ شپ اسکیم کے تحت جاری روف ٹاپ سولر تنصیبات کی پیش رفت پر مفصل تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ الیکٹرک ڈویژنوں کے سربراہان کو ہدایت دی کہ وہ اپنی کارکردگی میں نمایاں بہتری لائیں اور فیلڈ سطح پر متحرک انداز میں کام کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ گھروں کو اس اسکیم کے دائرہ کار میں شامل کریں۔ انہوں نے تمام محکموں کو یہ بھی ہدایت دی کہ رجسٹریشن کو زمینی سطح پر حقیقی کنکشنز میں تبدیل کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے اور تمام ضروری کارروائیاں مقررہ مدت کے اندر مکمل کی جائیں۔ مزید برآں، ڈپٹی کمشنر نے بینکوں پر۔۔۔/ 111

رمضان سے قبل پلوامہ میں بڑے پیمانے پر بازار چیکنگ مہم

خوراکی اشیا کے معیار، منصفانہ نرخوں اور صارفین کے حقوق کے تحفظ پر زور

پلوامہ، 13 فروری ///// مقدس مہینے رمضان سے قبل اور ڈپٹی کمشنر پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم کی ہدایات پر ضلع انتظامیہ پلوامہ کی نگرانی میں ریونیو، فوڈ سیفٹی، لیگل میٹرولوجی اور صارفین امور وعوامی تقسیم محکمہ کی مشترکہ ٹیموں نے ضلع کے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر بازار چیکنگ مہم چلائی۔ اس مہم کا مقصد معیار کی پابندی کو یقینی بنانا اور صارفین کے مفادات کا تحفظ تھا۔ کارروائی کے دوران خوراکی اشیا اور ضروری اجناس فروخت کرنے والے کئی اداروں کا معائنہ کیا گیا تاکہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ (ایف ایس ایس ایکٹ) کی دفعات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ پلوامہ میں معائنہ کے دوران پائی گئی خلاف ورزیوں پر متعدد معاملات کو دفعہ 69 کے تحت نمٹانے کی سفارش کی گئی۔ ٹیموں نے حفظانِ صحت، درست لیبلنگ، معیاری اشیا اور منصفانہ نرخوں کی اہمیت پر زور دیا۔ اسی دوران کاکاپورہ اور ملحقہ علاقوں میں بھی سخت چیکنگ کی گئی۔ ضروری اشیا اور کریانہ فروخت کرنے والی دکانوں کا معائنہ کیا گیا تاکہ صارفین کے حقوق اور لیگل۔۔۔/ 112

فیاض احمد کلو اور مخدومی رینہ خاندان کیساتھ میر واعظ ہمدانی کا اظہار تعزیت

سرینگر/ جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے الحاج ڈاکٹر محمد یعقوب مخدومی (سابق ڈپٹی ڈائریکٹر ہیلتھ) ساکن مخدوم صاحب حال نٹی پورہ سرینگر کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً امام و سجادہ نشین پیرزادہ شاہد جیلانی مخدومی اور ڈاکٹر محمد سعید مخدومی اور مرحوم کے لائق فائق فرزندان کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ مرحوم کی ایصال ثواب اور فاتحہ خوانی کی مجلس میں جمعیت کی طرف سے خراج عقیدت پیش کیا گیا اور مخدومی خاندان کے ملی خاندان کو اُجاگر کیا گیا۔ اس موقعے پر ڈاکٹر محمد سعید مخدومی کی دستار بندی کی گئی۔ ادھر جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ۔۔۔/ 113

سرینگر ٹائمز

14فروری 2026،بروز سنیچروار

جموں وکشمیر میں کینسر کے مرض میں اضافہ کیوں؟اور علاج کتنا میسر

انسانی صحت زندگی بھرایک ہی درجہ پرنہیں رہتی ہے۔اُتار چڑھاؤ تو زندگی کے سفر کے پڑاؤ ہی تو ہیں ۔عمرجب بڑھتی ہے تو بیماریوں کے حاوی ہونے کے اندیشے بھی پیدا ہوتے ہیں اگر سو سال کی عمر تک بھی انسان بستر علالت پر دراز نہ پایا جائے ،تب بھی عمردراز کسی نہ کسی مقام پر جواب دیتی ہے۔مرنا تو سب کو ہے۔لیکن اگرزندگی کی آخری سانس تک ایک انسان کسی ایسی بیماری کا نشانہ نہ بنے کہ جو اس کیلئے زبردست تکلیف کا باعث بن جائے تو عمر کے آخری حصے میں زبردست پریشانیوں میں گزر جاتے ہیں۔غالب نے کہا ہے کہ

موت کا ایک دن معین ہے
نیند کیوں رات بھرنہیں آتی

سننے اور سنانے میں یہ دو مصرعے آسان محسوس ہوتے ہیں مگران میں جو معنی پوشیدہ ہیں اور فلسفہ جھلکتا ہے اس کے پیش نظرواقعی یہ سوال بالکل برمحل ہے کہ نیند رات بھر کیوں نہیں آتی جولوگ گہری نیند سو جاتے ہیں وہ عموماً بیماریوں کے تصورات سے دور ہوتے ہیں مگر جب نیند ہی نہ آئے تو انسان اپنے نرم وگداز بستر پر بھی کروٹوں پر کروٹیں لے کر بے چین ہوتا ہے،اسے کسی مرض میں مبتلا ہونے کا ڈرستاتا ہے۔یہ احساس بجائے خودکسی اور بیماری کی دستک دیتا ہے اور یوں انسان اپنی اس بیقراری پر قابو پانے کیلئے خود کو کسی ماہر حکیم یا ڈاکٹر کے حوالہ کرتا ہے۔

بلاشک بیماری کو آگے بڑھنے سے روکنے کیلئے ہی علاج ومعالجہ کی ضرورت پڑتی ہے ۔بیماریاں ہر طرح کی ہوتی ہیں ۔دورِ حاضر میں مختلف بیماریوں کا علاج کرنے کیلئے مختلف معالج بھی ہوتے ہیں ۔بیماری خطرناک ہو یا "فرحت " بخش بیماری تو بہرحال بیماری ہوتی ہے ۔وقت پر اس کو ختم کرنے کیلئے میڈیکل سائنس نے علاج کے جدید ترین تجربے کئے ہیں اور کامیابی کے پرچم گاڑے ہیں دورِ جدید میں کینسر اب عام بیماری بن گئی ہے۔پہلے پہل اگر اس بیماری کا نام سنتے تو لرزہ طاری ہوتا مگر اب اس بیماری نے اپنے ہاتھ پاؤں اتنے پھیلائے ہیں کہ عام بیماری کے طور تصور کی جانے لگی ہے۔مگر اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے کہ کینسر مہلک بیماری ہے اور اسکا علاج کرانے کیلئے عذاب کے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے اور پیسہ بھی خرچ کرنا ہوتا ہے۔تازہ ترین رپورٹ کے مطابق پچھلے دوبرسوں میں10ہزار سے زیادہ کینسر کیسز پائے گئے ہیں۔

وزیر صحت سکینہ ایتو نے کہا کہ مریضوں کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نمٹنے اور انتظار کے اوقات کو کم کرنے کے لیے حکومت تشخیصی خدمات کو فعال طور پر بڑھا رہی ہے۔اس کا ثبوت سکمز صورہ میں PET سکینوں میں خاطر خواہ اضافہ سے ہوتا ہے، جو کہ سال 2024 میں 1,410 سے بڑھ کر 2025 میں 2,250 ہو گیا ہے۔ سکمز صورہ جموں وکشمیر میں اعلی درجے کی نگہداشت کے مرکز کے طور پر، اعلی درجے کی کینسر کی تشخیص اور سرجری کیلئے ریفرل اداروں کی ایک بڑی تعداد کا انتظام جاری رکھے ہوئے ہے۔کینسر کی دیکھ بھال کو مزید بڑھانے کیلئے ایک اہم پیشرفت محکمہ صحت اور طبی تعلیم کی طرف سے میڈیکل کالج سرینگر کیلئے JKMSCL کے ذریعے 16 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے ایک نئی PET سکین مشین کی خریداری کے لیے حالیہ انتظامی منظوری ہے۔

حکومت کی طرف سے جاری کردہ یہ اعداد وشمار واقعی تشویشناک ہیں اور یہ سب اطمینان بخش بات ہے کہ سرکار کینسر میں مبتلا مریضوں کو خصوصی مشینیں میسر ہیں اور اکثر دستیاب ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ سرکار کے ان خوش کن اعلانات یا دعوؤں کے باوجود مریضوں کو شکایات کرنے کا موقع کیوں ملتا ہے ۔اس کا مطلب یہ ہے کہ عمل درآمد میں کمی ہے۔مشینیں کام نہیں کررہی ہوں گی اور ڈاکٹروں کی کمی کے ساتھ ساتھ کچھ ڈاکٹروں کی طرف سے عدم توجہی بھی ذمہ دار ہوگی۔

انسانی قدموں میں تندرستی کا راز

سید تحلیل شفیع

جدید دور کی مصروف اور بیٹھے بیٹھے گزرنے والی زندگی نے انسانی صحت کو کئی طرح کے خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔گھنٹوں دفتر کی کرسی پر بیٹھنا، موبائل اور کمپیوٹر کا مسلسل استعمال، اور جسمانی سرگرمی کی کمی ایسی عادتیں ہیں جو آہستہ آہستہ مختلف بیماریوں کو دعوت دیتی ہیں۔ایسے حالات میں اگر کوئی سادہ، کم خرچ اور ہر عمر کے افراد کے لیے موزوں ورزش موجود ہے تو وہ تیز قدمی یعنی برسک واک ہے۔ یہ نہ صرف جسمانی صحت کو بہتر بناتی ہے بلکہ ذہنی سکون اور جذباتی توازن کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔

برسک واک عام چہل قدمی سے مختلف ہوتی ہے۔ اس میں رفتار معمول سے زیادہ ہوتی ہے، اس قدر کہ سانس قدرے تیز ہو جائے مگر گفتگو ممکن رہے۔ ماہرین صحت کے مطابق اگر کوئی شخص روزانہ کم از کم تیس منٹ تک تیز قدمی کرے تو وہ کئی سنگین امراض سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ یہ ورزش دل، پھیپھڑوں اور پٹھوں کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے اور جسم میں خون کی روانی کو بہتر کرتی ہے۔

دل کے امراض آج دنیا بھر میں اموات کی ایک بڑی وجہ بن چکے ہیں۔ تیز قدمی دل کی دھڑکن کو متوازن کرتی ہے، خون میں کولیسٹرول کی سطح کو بہتر بناتی ہے اور بلڈ پریشر کو قابو میں رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ جب انسان باقاعدگی سے تیز قدمی کرتا ہے تو اس کے دل کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے اور دل کی شریانوں میں رکاوٹ کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ شوگر کے مریضوں کے لیے بھی یہ ایک بہترین سرگرمی ہے کیونکہ یہ خون میں شکر کی مقدار کو قابو میں رکھنے میں معاون ہوتی ہے۔

موٹاپا ایک ایسا مسئلہ ہے جو دیگر بیماریوں کی جڑ سمجھا جاتا ہے۔ غیر متوازن غذا اور جسمانی سرگرمی کی کمی وزن میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ برسک واک کیلوریز جلانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اگر اسے متوازن غذا کے ساتھ شامل کر لیا جائے تو وزن کم کرنے کا عمل آسان ہو جاتا ہے۔ تیز قدمی کے دوران جسم کی اضافی چربی بتدریج کم ہوتی ہے اور جسم متناسب شکل اختیار کرنے لگتا ہے۔

صرف جسمانی نہیں بلکہ ذہنی صحت کے لیے بھی تیز قدمی بے حد مفید ہے۔ روزمرہ کی پریشانیاں، ذہنی دباؤ اور بے چینی انسان کو اندر سے کمزور کر دیتے ہیں۔ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ تیز قدمی کے دوران جسم میں ایسے کیمیائی مادے خارج ہوتے ہیں جو خوشی اور سکون کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ اسے بعض اوقات قدرتی اینٹی ڈپریسنٹ بھی کہا جاتا ہے۔ جو افراد باقاعدگی سے تیز قدمی کرتے ہیں، ان میں ذہنی دباؤ اور ڈپریشن کی علامات نسبتاً کم دیکھی گئی ہیں۔

صبح کے وقت تازہ ہوا میں کی جانے والی تیز قدمی کا اثر اور بھی زیادہ ہوتا ہے۔ فجر کے بعد یا سورج نکلنے سے پہلے کا وقت پرسکون اور آلودگی سے نسبتاً پاک ہوتا ہے۔ ایسے ماحول میں چہل قدمی انسان کو توانائی بخشتی ہے اور پورے دن کے لیے مثبت سوچ فراہم کرتی ہے۔ تاہم اگر صبح کا وقت میسر نہ ہو تو شام کے وقت بھی تیز قدمی کی جا سکتی ہے، بشرطیکہ باقاعدگی قائم رکھی جائے۔ تیز قدمی کرتے وقت چند احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے۔ سب سے پہلے آرام دہ جوتوں کا انتخاب کیا جائے تاکہ پاؤں پر غیر ضروری دباؤ نہ پڑے۔ ابتدا میں رفتار آہستہ رکھی جائے اور پھر بتدریج بڑھائی جائے تاکہ جسم اچانک دباؤ کا شکار نہ ہو۔ واک سے پہلے ہلکی اسٹریچنگ اور بعد میں ٹھنڈا ہونے کے لیے چند منٹ آہستہ چلنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ پانی کی مناسب مقدار پینا بھی ضروری ہے تاکہ جسم میں پانی کی کمی نہ ہو۔

بزرگ افراد کے لیے بھی تیز قدمی ایک محفوظ ورزش سمجھی جاتی ہے، بشرطیکہ وہ اپنی صحت کی حالت کو مدنظر رکھیں۔ اگر کسی کو دل یا جوڑوں کا شدید مسئلہ ہو تو ڈاکٹر کے مشورے سے رفتار اور دورانیہ طے کرنا چاہیے۔ خواتین، خصوصاً گھریلو ذمہ داریوں میں مصروف خواتین، اگر روزانہ کچھ وقت نکال کر تیز قدمی کو معمول بنا لیں تو نہ صرف ان کی صحت بہتر ہوگی بلکہ وہ خود کو زیادہ پرجوش اور متحرک محسوس کریں گی۔

بچوں اور نوجوانوں کے لیے بھی یہ عادت فائدہ مند ہے۔ اسکرین ٹائم میں اضافے نے نئی نسل کو جسمانی سرگرمی سے دور کر دیا ہے۔ اگر والدین خود تیز قدمی کریں اور بچوں کو ساتھ شامل کریں تو یہ ایک صحت مند خاندانی سرگرمی بن سکتی ہے۔ اس سے نہ صرف جسمانی صحت بہتر ہوگی بلکہ خاندانی تعلقات بھی مضبوط ہوں گے۔

تیز قدمی کو دلچسپ بنانے کے لیے مختلف طریقے اپنائے جا سکتے ہیں۔ کسی دوست کے ساتھ چلنا، ہلکی موسیقی سننا یا قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہونا اس عمل کو خوشگوار بنا دیتا ہے۔ کچھ لوگ اپنے قدم گننے کے لیے موبائل ایپس یا اسمارٹ واچ استعمال کرتے ہیں، جس سے انہیں اپنی کارکردگی کا اندازہ ہوتا رہتا ہے اور وہ خود کو مزید بہتر کرنے کی ترغیب پاتے ہیں۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ صحت مند زندگی کے لیے مستقل مزاجی سب سے اہم عنصر ہے۔ اگر کوئی شخص چند دن واک کرے اور پھر چھوڑ دے تو خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔ بہتر یہی ہے کہ روزانہ کم از کم تیس منٹ تیز قدمی کو اپنی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔ اگر وقت کی کمی ہو تو اسے دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، مثلاً پندرہ منٹ صبح اور پندرہ منٹ شام۔

ماہرین کے مطابق ہفتے میں کم از کم پانچ دن تیز قدمی کرنا دل اور دماغ کی صحت کے لیے بہترین ہے۔ اس کے علاوہ یہ ہڈیوں کو مضبوط بنانے، جوڑوں کی حرکت کو بہتر رکھنے اور پٹھوں میں لچک پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ جوڑوں کا درد اور اکڑن عام ہو جاتی ہے، مگر باقاعدہ واک سے اس مسئلے میں کمی آ سکتی ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ تیز قدمی ایک سادہ مگر طاقتور عادت ہے جو انسان کی زندگی بدل سکتی ہے۔ نہ اس کے لیے مہنگے آلات کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی خاص جگہ کی۔ صرف ارادہ، باقاعدگی اور تھوڑا سا وقت درکار ہے۔ اگر ہم اپنی مصروف زندگی میں سے روزانہ چند لمحے اپنی صحت کے لیے نکال لیں تو نہ صرف بیماریوں سے بچ سکتے ہیں بلکہ ایک متحرک، پرسکون اور خوشگوار زندگی گزار سکتے ہیں۔ تیز قدمی دراصل خود سے محبت کا ایک عملی اظہار ہے، جو ہمیں بہتر کل کی طرف لے جاتا ہے۔

بچوں میں ناخن چبانے کی عادت، کتنی دلچسپ کتنی خطرناک

انور علی

بچوں میں ناخن چبانے کی عادت ایک عام مگر تشویشناک مسئلہ ہے جسے اکثر والدین ابتدا میں معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ بظاہر یہ ایک سادہ سی حرکت معلوم ہوتی ہے، لیکن اگر یہ عادت مستقل صورت اختیار کر لے تو بچے کی جسمانی صحت، ذہنی کیفیت اور سماجی اعتماد پر منفی اثرات مرتب کر سکتی ہے۔

ماہرینِ نفسیات اس عادت کو عموماً ذہنی دباؤ، بے چینی یا عدمِ توجہ کا اظہار قرار دیتے ہیں۔ طبی اصطلاح میں ناخن چبانے کی اس کیفیت کو Onychophagia کہا جاتا ہے، جو بچوں کے ساتھ ساتھ بعض اوقات بڑوں میں بھی پائی جاتی ہے۔

بچوں میں یہ عادت عموماً چار سے چھ سال کی عمر میں شروع ہوتی ہے، جب بچہ اپنے اردگرد کے ماحول کو سمجھنے اور جذبات کا اظہار کرنے کے نئے طریقے تلاش کر رہا ہوتا ہے۔ بعض اوقات اسکول کا دباؤ، گھر کا تناؤ، والدین کی سختی یا توجہ کی کمی بچے کو اس عادت کی طرف مائل کر دیتی ہے۔ بچہ جب خود کو غیر محفوظ، اکیلا یا پریشان محسوس کرتا ہے تو ناخن چبانا اس کے لیے ایک عارضی تسکین کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ یہ عمل وقتی طور پر ذہنی دباؤ کو کم کرتا ہے، لیکن آہستہ آہستہ ایک لاشعوری عادت میں بدل جاتا ہے۔

> **بچوں میں یہ عادت عموماً چار سے چھ سال کی عمر میں شروع ہوتی ہے، جب بچہ اپنے اردگرد کے ماحول کو سمجھنے اور جذبات کا اظہار کرنے کے نئے طریقے تلاش کر رہا ہوتا ہے۔**

جسمانی اعتبار سے دیکھا جائے تو ناخن چبانا صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ ہمارے ہاتھ دن بھر مختلف اشیاء ‌ کو چھوتے ہیں، جن پر جراثیم موجود ہوتے ہیں۔ جب بچہ ناخن منہ میں ڈالتا ہے تو یہ جراثیم براہِ راست جسم میں داخل ہو سکتے ہیں، جس سے معدے کی خرابی، پیٹ کے کیڑے اور دیگر انفیکشن پیدا ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ مزید یہ کہ ناخنوں کے اردگرد کی جلد زخمی ہو سکتی ہے، جس سے سوجن اور درد پیدا ہوتا ہے۔ بعض صورتوں میں دانتوں کی ساخت بھی متاثر ہو سکتی ہے، خاص طور پر اگر بچہ شدت سے ناخن چباتا ہو۔

نفسیاتی پہلو اس مسئلے کا سب سے اہم رخ ہے۔ بہت سے بچوں میں یہ عادت اضطراب یا بے چینی کی علامت ہوتی ہے۔ جب بچہ امتحان کے دباؤ، نئے ماحول یا خاندانی مسائل کا سامنا کرتا ہے تو وہ لاشعوری طور پر ناخن چبانے لگتا ہے۔ بعض اوقات یہ عادت احساسِ کمتری یا خود اعتمادی کی کمی کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے۔ اگر والدین اس رویے کو صرف بدتمیزی یا ضد سمجھ کر ڈانٹ ڈپٹ کریں تو مسئلہ مزید بڑھ سکتا ہے، کیونکہ بچہ پہلے ہی ذہنی دباؤ میں ہوتا ہے۔

معاشرتی اعتبار سے بھی یہ عادت بچے کی شخصیت پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ اسکول یا محفل میں دوسرے بچے اس کا مذاق اڑا سکتے ہیں، جس سے اس کی خود اعتمادی مزید مجروح ہوتی ہے۔ بعض بچے اس وجہ سے ہاتھ چھپانے لگتے ہیں یا لوگوں کے سامنے بات کرنے سے گھبراتے ہیں۔ یوں ایک چھوٹی سی عادت رفتہ رفتہ بچے کی سماجی نشوونما میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔

والدین کا کردار اس مسئلے کے حل میں کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ سب سے پہلے تو یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ناخن چبانا محض ایک ضد یا بدعادت نہیں بلکہ کسی اندرونی کیفیت کا اظہار ہو سکتا ہے۔ بچے کو ڈانٹنے یا شرمندہ کرنے کے بجائے اس سے پیار اور نرمی سے بات کی جائے۔ اس کی روزمرہ زندگی کا جائزہ لیا جائے کہ کہیں وہ کسی دباؤ یا خوف کا شکار تو نہیں۔ اگر گھر کا ماحول پرسکون اور محبت بھرا ہو تو بچہ خود کو محفوظ محسوس کرے گا اور یہ عادت کم ہونے لگے گی۔

بچے کی توجہ کسی مثبت سرگرمی کی طرف مبذول کرانا بھی مفید ثابت ہوتا ہے۔ کھیل کود، ڈرائنگ، کہانیاں پڑھنا یا تخلیقی سرگرمیاں بچے کے ذہن کو مصروف رکھتی ہیں، جس سے ناخن چبانے کا رجحان کم ہو سکتا ہے۔ بعض والدین بچوں کے ناخن باقاعدگی سے تراشتے رہتے ہیں تاکہ وہ انہیں چبا نہ سکیں۔ کچھ صورتوں میں تلخ نیل پالش بھی استعمال کی جاتی ہے، لیکن یہ طریقہ احتیاط سے اپنانا چاہیے تاکہ بچہ مزید ضد میں مبتلا نہ ہو جائے۔

ماہرین اطفال اور ماہرین نفسیات کا مشورہ ہے کہ اگر یہ عادت شدت اختیار کر جائے یا بچہ خود کو زخمی کرنے لگے تو پیشہ ورانہ مدد حاصل کرنا ضروری ہے۔ مشاورت یا تھراپی کے ذریعے بچے کی ذہنی کیفیت کو سمجھا جا سکتا ہے اور مناسب رہنمائی فراہم کی جا سکتی ہے۔ اکثر اوقات سادہ سی رہنمائی اور والدین کی توجہ ہی اس مسئلے کے حل کے لیے کافی ہوتی ہے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ والدین خود اپنی عادات پر نظر رکھیں، کیونکہ بچے عموماً بڑوں کی نقل کرتے ہیں۔ اگر گھر میں کوئی بڑا ناخن چباتا ہو تو بچہ بھی اسے معمول سمجھ کر اپناتا ہے۔ اس لیے مثال قائم کرنا سب سے مؤثر تربیتی طریقہ ہے۔

تعلیمی اداروں کو بھی چاہیے کہ وہ بچوں کے رویوں کو سنجیدگی سے لیں اور اگر کسی بچے میں یہ عادت نظر آئے تو والدین کو آگاہ کریں۔ اساتذہ نرم رویہ اختیار کریں اور بچے کو کلاس میں اعتماد دینے کی کوشش کریں۔ ایک مثبت اور حوصلہ افزا ماحول بچے کی نفسیاتی صحت کے لیے نہایت اہم ہے۔

بچوں میں ناخن چبانے کی عادت اگرچہ عام ہے، مگر اسے معمولی سمجھ کر نظر انداز کرنا دانشمندی نہیں۔ یہ ایک اشارہ ہو سکتا ہے کہ بچہ کسی اندرونی کشمکش یا دباؤ سے گزر رہا ہے۔ والدین کی محبت، توجہ اور سمجھداری اس مسئلے کے حل کی کنجی ہے۔ اگر بروقت رہنمائی فراہم کی جائے تو بچہ نہ صرف اس عادت سے نجات پا سکتا ہے بلکہ ایک پراعتماد اور صحت مند شخصیت کے طور پر پروان چڑھ سکتا ہے۔ بچوں کی چھوٹی چھوٹی عادات دراصل ان کے اندرونی جذبات کی آئینہ دار ہوتی ہیں، اور ایک باشعور والدین وہی ہے جو ان اشاروں کو سمجھ کر اپنے بچے کی رہنمائی کرے۔

خبرونظر

جموں وکشمیر میں کسٹوڈین اراضی ایک لاکھ 44 ہزار 932 کنال 6 مرلہ 3 ہزار 982 کنال 15 مرلہ پر ابھی بھی غیر قانونی قبضہ برقرار/سرکار

اے پی آئی//کسٹوڈین اراضی کو چھوڑانے کیلئے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھانے کا عندیہ دیتے ہوئے سرکار نے اس بات کا اعتراف کیا کہ .3ہزار 982 کنال اراضی پر ابھی بھی غیر قانونی قبضہ برقرار ہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور دیوسر حلقے کے ممبر اسمبلی عبدالمجید بٹ عرف لارمی کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے جواب میں سرکار نے اس بات کا انکشاف کیا کہ جموں وکشمیر میں ابھی بھی 3ہزار 982 کنال 15 مرلہ کسٹوڈین اراضی پر غیر قانونی قبضہ ہنوز برقرار ہے۔تفصیلات فراہم کرتے ہوئے حکومت نے کہا کہ کل کسٹوڈین اراضی 1لاکھ 44ہزار 932 کنال 6مرلہ صوبہ کشمیر میں ہے جس میں 55ہزار 960 کنال 15مرلہ 25سکیرفٹ صوبہ کشمیر میں جبکہ 3ہزار 982 کنال 15مرلہ 97سکیرفٹ اراضی پر ابھی بھی غیر قانونی قبضہ ہے ۔حکومت کے مطابق اراضی چھڑانے کیلئے 2006ایکٹ کے تحت اقدامات اٹھائے جارہے ہیں ۔کشمیر صوبہ میں پچھلے کئی برسوں سے 2441 کنال 15مرلہ 97سکیرفٹ اراضی سے غیر قانونی قبضہ چھڑا لیا گیا ہے جبکہ ابھی بھی غیر قانونی قبضے میں ہے جسے چھڑانے کیلئے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

علی محمد ساگر کا قمر علی اخون کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار

یو پی آئی جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکریٹری علی محمد ساگر نے جمعے کے روز سابق وزیر اور پارٹی کے سینئر رہنما قمر علی اخون کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اسے پارٹی اور کرگل۔لداخ کے عوام کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔اپنے تعزیتی پیغام میں انہوں نے کہا کہ قمر علی اخون ایک قد آور سیاسی رہنما تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی عوامی خدمت کے لیے وقف کر رکھی تھی، خصوصاً کرگل اور لداخ کے دور دراز علاقوں کے لوگوں کے مسائل کو اجاگر کرنے میں انہوں نے نمایاں کردار ادا کیا۔ساگر نے کہا کہ مرحوم کی سادگی، ایمانداری، دیانتداری اور عوام دوست طرزِ سیاست ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔مرحوم کے ساتھ اپنی تین دہائیوں پر مشتمل رفاقت کو یاد کرتے ہوئے ساگر نے بتایا کہ محکمہ تعمیرات عامہ میں وزیر مملکت کی حیثیت سے قمر علی اخون نے غیر معمولی انتظامی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور ہمیشہ انصاف، ترقی اور پسماندہ طبقات کے حقوق کے لیے آواز اٹھائی۔انہوں نے کہا کہ انفراسٹرکچر، تعلیم ،فلاحی اقدامات اور دور دراز علاقوں کی ضروریات کو پورا کرنے میں مرحوم کا کردار انتہائی قابلِ تحسین تھا۔ساگر نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ قمر علی اخون کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پر کرنا ممکن نہیں، کیونکہ کرگل اور لداخ کے عوام نے ایک ایسے سچے نمائندے کو کھو دیا ہے جو ان کے دکھ درد اور مسائل کو دل سے سمجھتا تھا اور ان کے حل کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتا تھا۔انہوں نے نیشنل کانفرنس کی پوری قیادت اور کارکنوں کی جانب سے سوگوار خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لیے دعا کی، ساتھ ہی لواحقین کے لیے صبر وحوصلے کی دعا بھی کی۔

سابق رکن اسمبلی اور سابق وزیر جنگلات پیرزادہ غلام احمد شاہ کا جموں میں انتقال

یو پی آئی/ قاضی گنڈ کے سابق وزیر جنگلات اور سابق رکن اسمبلی پیرزادہ غلام احمد شاہ جمعے کی دوپہر جموں میں طویل بیماری کے بعد انتقال کر گئے۔ وہ کچھ عرصے سے علاج کے زیرِ عمل تھے اور آخرکار جموں میں دنیا سے رخصت ہو گئے۔ پیرزادہ غلام احمد شاہ قاضی گنڈ حلقہ کے معروف سیاسی رہنما تھے اور عوامی خدمات، سماجی اور سیاسی امور میں نمایاں کردار کے لیے جانے جاتے تھے۔ رکن اسمبلی کے طور پر انہوں نے اپنی انتخابی نشست میں مختلف ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح و بہبود کے مسائل پر کام کیا۔ وزیر جنگلات کی حیثیت سے انہوں نے جنگلات کے تحفظ، ماحولیاتی حفاظت اور محکمہ میں انتظامی اصلاحات کے حوالے سے اہم اقدامات کیے۔ مرحوم، قاضی گنڈ سے موجودہ رکن اسمبلی پیرزادہ فیروز احمد شاہ کے چچا بھی تھے۔ ان کے انتقال کی خبر حلقہ انتخاب اور ملحقہ علاقوں میں پھیل گئی، جس پر سیاسی رہنماؤں، پارٹی کارکنوں اور مقامی باشندوں نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور سوگوار خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔

جی ڈی سی بشناہ کی تعمیر زمین مالکان سے تنازعہ کی وجہ سے رُکی ہوئی ہے/حکومت

وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) بشناہ کی تعمیر کے لئے زمین کا حصول زمین مالکان کے ساتھ تنازعہ کی وجہ سے رکا ہوا ہے۔وزیر موصوف نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی ڈاکٹر راجیو کمار بھگت کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ جی ڈی سی بشناہ کو حکومت کی طرف سے 2007 میں منظوری دی گئی تھی اور یہ کالج 2008 سے حکومت ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز) بشناہ کی عمارت میں عارضی طور پر اپنے انفراسٹرکچر کے بغیر کام کر رہا ہے۔وزیر تعلیم نے ایوان کو آگاہ کیا کہ بشناہ کے چک اوتارہ، تحصیل بشناہ ضلع جموں میں 55 کنال 14 مرلہ زمین کالج کی عمارت کی تعمیر کے لئے شناخت کی گئی تھی اور 2010 میں اس زمین کو لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کے تحت سیکشن 4(1) کے تحت نوٹیفائی کیا گیا تھا لیکن زمین مالکان جن کی زمین ایکوائر کی جانی تھی، نے ایکوزیشن نوٹس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا جس کے نتیجے میں زمین کے حصول کا عمل رُکا ہوا ہے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ اس وقت کے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے 2013 میں ضلع ترقیاتی کمشنر جموں کو زمین مالکان کو معاوضہ دینے کے لئے 192.165 لاکھ روپے کی رقم جاری کی تھی۔اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ اس کے باوجود، زمین مالکان سے تعاون نہ ہونے کی وجہ سے ایکوزیشن کا عمل مکمل نہیں ہوسکا۔اس ضمن میں رُکن اسمبلی شیام لال شرما نے ضمنی سوال اُٹھایا۔

Government of Jammu & Kashmir (UT)
Mail:-eomc-pattan@jk.gov.in

Office of the Municipal Committee Pattan

Ban on Single Use Plastic & Thin Plastic Carry Bags

PUBLIC NOTICE

In accordance with the Plastic Waste Management Rules, 2022 (as amended), Solid Waste Management Rules, 2016 and advisories issued under Swachh Bharat Mission-Urban, the Municipal Committee Pattan hereby notifies that the use, sale, storage, manufacture, transport and distribution of Single Use Plastic (SUP), Styrofoam, thermocol and non-biodegradable plastic carry bags below prescribed thickness is strictly prohibited within municipal limits.

Enforcement shall be undertaken through inspections and challan mechanism. Violators shall be penalized as per notified rates.

ULB-wise Penalty Structure (to be filled by ULB)

Violation	Fine (Rs)	Remarks
Plastic carry bags <120 microns	1500	Per kg / per instance
Plastic carry bags <75 microns	1500	Per kg / per instance
Single Use Plastic items	150	

(Issued in public interest)

Executive Officer
Municipal Committee Pattan

Government of Jammu & Kashmir (UT)
Mail:-eomc-pattan@jk.gov.in

Office of the Municipal Committee Pattan

User Charges for Solid Waste Management Services

PUBLIC NOTICE

As per Solid Waste Management Rules, 2016 & 2024 and SBM-U guidelines, the Municipal Committee Pattan hereby notifies User Charges for door-to-door collection, transportation of municipal solid waste.

ULB-wise User Charges (Monthly)

Category	User Charge (Rs)	
Residential Households	50	
Commercial Establishments	Category	User Charge
--do--	A Class Hotels	200 per room
--do--	B Class Hotels	150 per room
	C Class Hotels	100 per room
	Other pending if any	1000 per month
	Tea Stalls shops at Pattan	100 per month
	Restaurants at Pattan	300 per month
	Tea Stall and Shops at Pattan	50 per month

Non-payment of user charges shall attract penal action as per notified.

Executive Officer
Municipal Committee Pattan

Government of Jammu & Kashmir (UT)
Mail:-eomc-pattan@jk.gov.in

Office of the Municipal Committee Pattan

Zero Waste Events Compliance

PUBLIC NOTICE

All event organizers are hereby informed that Zero Waste Event protocols shall be strictly followed for all public and private events within municipal limits. Use of disposable plastic items is prohibited and segregation at source is mandatory.

Non-compliance shall attract penalties as notified by the ULB

Executive Officer
Municipal Committee
Pattan

Government of Jammu & Kashmir (UT)
Mail:-eomc-pattan@jk.gov.in

Office of the Municipal Committee Pattan

Safai Mitra Safety & Fecal Sludge Management

PUBLIC NOTICE

In compliance with national advisories under Swachh Bharat Mission-Urban:

o Manual hazardous sewer/septic tank entry without safety gear is strictly prohibited.
o Dumping of untreated fecal sludge in drains or open areas is a punishable offence.
o Citizens may report violations on Helpline 14420.

Desludging Charges & Penalties

Particular	Amount (Rs)
Desludging user charge (per trip)	3500 per trip
Penalty for illegal dumping	2000

Executive Officer
Municipal Committee
Pattan

DIPK-NB-3298,
Dated: 13/02/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/ZamZam Complex, Rambagh, Srinagar
(www.jkssb.nic.in)

Subject: Final Selection List for the posts of Veterinary Pharmacist, Item No. 135 (District Cadre, Kishtwar), Item No. 145 (District Cadre, Baramulla), Item No. 146 (District Cadre, Budgam), Item No. 147 (District Cadre, Anantnag), Item No. 148 (District Cadre, Pulwama), Item No. 149 (District Cadre, Srinagar), Item No. 150, (District Bandipora) and Item No. 151 (Division Cadre, Kashmir) of Animal/Sheep Husbandry and Fisheries Department, advertised vide Advertisement Notification No.04 of 2022 dated 27.07.2022.

Notification No. 08 - Selection of 2026

Dated: 12thof February, 202

Whereas, the Animal/Sheep Husbandry and Fisheries Department, vide indent No. ASHFSHOGAZ/105/2021-03 dated: 04.04.2022 and ASHF- CORD/92/2021-03 dated: 04.04.2022, forwarded the requisition for making direct recruitment to the below-mentioned 52 posts under item Nos. as mentioned as per the following break up:

S. No.	Advt No	Item No.	Name of the post	Cadre of the post	OM	SC	ST	OSC	ALC /IB	BA	PSP	EWS	Total posts
1	04 of 2022	135	Veterinary Pharmacist	District Kishtwar	1	0	0	0	0	0	0	1	2
2	04 of 2022	145	Veterinary Pharmacist	District Baramulla	1	1	0	0	0	0	1	0	3
3	04 of 2022	146	Veterinary Pharmacist	District Budgam	7	1	1	1	0	2	1	1	14
4	04 of 2022	147	Veterinary Pharmacist	District Anantnag	4	1	1	1	0	0	0	1	8
5	04 of 2022	148	Veterinary Pharmacist	District Pulwama	1	0	0	0	0	0	1	0	2
6	04 of 2022	149	Veterinary Pharmacist	District Srinagar	2	0	0	0	1	1	0	1	5
7	04 of 2022	150	Veterinary Pharmacist	District Bandipora	1	0	0	0	1	0	0	1	3
8	04 of 2022	151	Veterinary Pharmacist	Division Cadre Kashmir	6	1	2	1	1	1	1	2	15

Whereas, as per the Indent/Advertisement Notification, the prescribed qualification for the post(s) is/was "B.Sc from a recognized University having Zoology as one of the subject"; and

Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) advertised the aforesaid posts among other posts of Animal/Sheep Husbandry and Fisheries Department vide Advertisement Notification No. 04 of 2022 dated 27.07.2022 and the cut-off date, i.e., the last date for applying for the aforementioned posts and for determining the eligibility/academic qualification and validity of category certificates and other such documents of the candidates which may be required as per indent was 20.09.2022 for the above mentioned notification; and

Whereas, as per the Notification, the selection to these posts was to be made on the basis of Written Examination only and, accordingly, the JKSSB conducted the OMR Test for these posts on 02.03.2025 and after holding the exams, the Result/Score-sheet of the candidates was notified vide notification No JKSSB-COEOEXAM(UT)/11/2025-03 (7655961) dated 14.05.2025; and

Whereas, on the basis of merit obtained by the candidates, the Document Verification was conducted vide Notice No. JKSSB-COEOEXAM(UT)/11/2025-03(7655961) dated 30.05.2025 both at Jammu and Srinagar by the DV Committees. Supplementary DV for the left-out candidates was also conducted vide Notice No. JKSSB- COEOEXAM(UT)/11/2025-03(7655961) dated 15.06.2025; and

Whereas, the Selection Committee for preparing the selection to the aforementioned posts was constituted vide Order No.221-SSB of 2025 dated 14.07.2025 and the selection stands framed by the Selection committee strictly in accordance with the indent received from the Indenting Department. It is pertinent to mention that the horizontal reservation in this particular selection could not be implemented due to less number of posts in the items for the block as required for ESM and PwDs; and

Whereas, the provisional selection list for the aforementioned posts, prepared as per the merit/eligibility of the candidates and having regard to the extant rules /regulations was approved by the Board in its 312th Meeting held on 05.08.2025 and subsequently notified vide Notification No. JKSSB-Scry/25/2025-03(E-7732106) dated 24.09.2025, seeking objections from the candidates; and

Whereas, after examination of the representations received regarding the Provisional Selection List, the Board, in its 337th Board Meeting held on 11.02.2026, deliberated and approved the proposal for notifying the Final Selection List for the above said posts.

Now, therefore, the Final Selection List of the candidates for the aforementioned posts of Veterinary Pharmacist, Animal/Sheep Husbandry and Fisheries Department, advertised vide Advertisement Notification No. 04 of 2022 dated 27.07.2022 is hereby notified as Annexure-A to this Notification. It is further notified that:

(1) The above Final Selection List shall be subject to the outcome of OAs/Writ Petition(s), if any, pending adjudication before any Competent Court of law.
(2) The List shall also be subject to the outcome of such inquiry, involving any candidate(s), as figuring in this List.
(3) The formal recommendations to the concerned Indenting Department shall be made separately.
(4) The candidates(s), whose recommendations are kept withheld, shall submit the requisite documents/certificates within a period of one month.
(5) The Selection of the candidates has been made on the basis of Self-declaration/Certificates submitted by them and if at any stage, it comes to the light that any candidate(s) has submitted false information or has secured selection on the basis of fake documents/certificates, the selection shall be liable to cancellation at any stage.

By Order.

Sd/- (Atul Kumar) JKAS Secretary,
J&K Services Selection Board

DIPK-10893/25
Dated: 13/02/2026

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPEMENT PROJECT OFFICER

POSHAN PROJECT KAKAPORA

Subject:-Provisional Selection List of Anganwadi Workers (Sanginis) advertised vide no: CDPO/Kak/Adv/2025/319-34 Dated:-31-12-2025 and followed by extension date through corrigendum vide no. : CDPO/Kak/Adv/2026/346-61 Dated:-14.01.-2026 and inviting of objections/appeals thereof.

PUBLIC NOTICE

In pursuance of Government Order No. 103-JK (SWD) of 2023 dated 28.04.2023 issued by the Government of Jammu and Kashmir, and approvals accorded by the Mission Director Poshan J&K vide communication No. MD/Poshan/47234-41 dated:-24-12-2025 an Advertisement Notice was issued under notification No. CDPO/Kak/Adv/2025/319-34 Dated:-31-12-2025 followed by the extension date through corrigendum vide No:CDPO/Kak/Adv/2026/346-61 Dated:-14.01.-2026 for the engagement of 03 Sanginis (Anganwadi Workers) for 03 Anganwadi Centres (AWCs) of Poshan Project Kakapora. In response to the said advertisement,09 applications were received within the stipulated cut-off date against the notified vacancies. The merit of all eligible applicants has been determined strictly in accordance with the criteria prescribed under Government Order No. 103-JK (SWD) of 2023 dated 28.04.2023. On the basis of the merit thus derived, the Provisional Selection List of 03 Sanginis (Anganwadi Workers) has been prepared by the duly constituted Selection Committee. The Provisional Selection List (Annexure "A") is hereby published for the information of the general public and to the concerned candidates.

Submission of Objections: Candidates, if aggrieved, may submit objections/appeals, if any, in writing to the office of the Child Development Project Officer Kakapora against proper receipt within (10) days from the date of publication of this notice, during office hours. No objection or appeal shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

(Annexure-A)

Merit Panel of the candidates applied for engagement of AWW's advertised Vide Notification No:-CDPO/Kak/Adv/2025/319-34 Dated:-31-12-2025

S No	Name of the candidate	Parentage	Date of Birth	Residence	Panchayat/Municipal Ward No	Name of AWC Applied for	Total Marks (10+2)	Marks Obtained (10+2)	Percentage	Relation with retired aww Yes/No	Total Weightage
Panchayat Halqa Ratnipora-B PC-II											
1	Azra Altaf	D/o M.Altaf Mir	21.05.2004	Ratnipora	Ratnipora-B	Ratnipora-C	500	424	84.80	No	84.80
2	Mehvish Maqbool	W/o Towheed Shakeel	24.01.2000	Ratnipora	Ratnipora-B	Ratnipora-C	500	423	84.60	No	84.60
3	Najmus Saqib	D/o M.Yousuf Mir	05.08.1999	Ratnipora	Ratnipora-B	Ratnipora-C	500	268	53.60	No	53.60
Panchayat Halqa Nowpora Nowgam PC-I											
1	Nadia Nisar	D/o Nisar Ah Wani	20.12.2002	Nowpora Nowgam	Nowpora Nowgam	Lonepora	500	413	82.60	No	82.60
2	Nuzhar Qayoom	D/o Abdul Qayoom Bhat	25.09.2006	Nowpora Nowgam	Nowpora Nowgam	Lonepora	500	407	81.40	No	81.40
3	Aasifa Yousuf	W/o Javid Ah Wani	10.03.2002	Nowpora Nowgam	Nowpora Nowgam	Lonepora	500	378	75.60	No	75.60
4	Rubiya Akhtar	W/o Lateef Ahmad Malik	16.04.1988	Nowpora Nowgam	Nowpora Nowgam	Lonepora	600	356	59.33	No	59.33
5	Rohi Jan	W/o Jahangir Ah Wani	15.02.1994	Nowpora Nowgam	Nowpora Nowgam	Lonepora	500	191	38.20	No	38.20
Panchayat Halqa Inder PC-II											
01	Aurooj Ayub	D/o M. Ayoub Mir	16.06.2002	Inder	Inder	Inder-A	500	413	82.60	No	82.60

(Annexure-B)

Provisional selection list of the Applicants applied for engagement of Anganwadi Workers (sanginis) advertised vide Notification No:- CDPO/Kak/Adv/2025/319-34 Dated:- 31.12.2025

S No	Name of the candidate	Parentage	Date of Birth	Residence	Panchayat/Municipal Ward No	Name of AWC Applied for	Total Marks (10+2)	Marks Obtained (10+2)	Percentage	Relation with retired aww Yes/No	Total Weightage
1	Azra Altaf	D/o M.Altaf Mir	21.05.2004	Ratnipora	Ratnipora-B	Ratnipora-C	500	424	84.80	No	84.80
2	Nadia Nisar	D/o Nisar Ah Wani	20.12.2002	Nowpora Nowgam	Nowpora Nowgam	Lonepora	500	413	82.60	No	82.60
3	Aurooj Ayub	D/o M. Ayoub Mir	16.06.2002	Inder	Inder	Inder-A	500	413	82.60	NO	82.60

Sd/-
Child Development Project Officer
Poshan Project Kakapora

DIPK-10886/25
Dated: 13/02/2026

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt. Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E- mail: - suresh05.gupta@jk.gov.in | Tel./ Fax No:- 0194-2411285

Short Term.

NOTICE INVITING e-TENDERS

GIST of Detailed e- NIT No: - 84/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26.

For and on behalf of Government of UT - J&K, e-tenders from reputed and resourceful Firms/Companies/drilling agencies/Joint Ventures etc for "registered experienced Contractors of Machine Drilled Hand pump wells" as per details given below. The bidding process shall be completed online on www.jktenders.gov.in in two covers viz. Cover 1st consisting of Pre Qualification Criteria, General Terms and Conditions and Technical Specifications and Cover 2nd shall consist of Financial Bid in the prescribed BOQ.

Table-I

S. No	S. No of AA	Name of work	Est. Cost Rs. in Lacs	Earnest money (EMD)	Cost of Tender Document	Time of completion	Major Head /Programme	Technical Sanction	Tender Call
1	2	Construction of Bore Well at Gallan in District Anantnag.	Rs. 6.634 Lacs	Rs. 19,900/-	Rs.500/-	10 Days (after identification of site)	District Capex Budget 2025-26 (PRI Grants)	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex/ 229 of 02/ 2026, Dt: 12-02-2026	1st
2	1	Construction of Bore Well NLO Reyaz Ahmad Reshi near Shopping Complex, Bilal Ahmad Wani, Akingam in District Anantnag.	Rs. 3.07 Lacs	Rs. 9,250/-	Rs.500/	10 Days (after identification of site)	District Capex Budget 2025-26 (DDC Grants)	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex/ 230 of 02/ 2026, Dt: 12-02-2026	1st
3	3	Bore Well at Ziyarat Shareef Ameer-e-Kabeer, Malpora in District Anantnag.	Rs. 2.51 Lacs	Rs. 7,500/-	Rs.500/	10 Days (after identification of site)	District Capex Budget 2025-26 (PRI Grants)	JS-PHE/GWDS/ Distt. Capex/ 231 of 02/ 2026, Dt: 12-02-2026	1st
4	--	Installation of Bore Well near Tantray House at Check Saidpora Shopian.	Rs. 6.158 Lacs	Rs. 18,500/-	Rs.500/	10 Days (after identification of site)	MPLADS	JS-PHE/GWDS/ MPLADS/ 63 of 02/ 2026, Dt: 05-02-2026	1st
5	1	Installation of Tube Well/Bore Well at Check-e-Shirdas Koker Sena Mattan Anantnag.	Rs. 5.152 Lacs	Rs. 15,500/-	Rs.500/	10 Days (after identification of site)	MPLADS	JS-PHE/GWDS/ MPLADS/ 64 of 02/ 2026, Dt: 10-02-2026	1st
6	2	Construction of Bore Well at Hard-Kathal Sofipora Sallar district Anantnag.	Rs. 4.032 Lacs	Rs. 12,900/-	Rs.500/	10 Days (after identification of site)	PMKKKY	JS-PHE/GWDS/ PMKKKY/ 03 of 02/ 2026, Dt: 12-02-2026	1st
7	1	Construction of Bore Well along-with submersible Motor and allied works at upper Tulhard Aishmuqam district Anantnag.	Rs. 3.569 Lacs	Rs. 10,710/-	Rs.500/	10 Days (after identification of site)	PMKKKY	JS-PHE/GWDS/ PMKKKY/ 04 of 02/ 2026, Dt: 12-02-2026	1st

Position of Funds: - Available:
(For Sl. No. 01 to 03): Accord of Administrative Approval issued by the District Development Commissioner Anantnag Vide Order No: 74-DDCA of 2026, issued under endorsement No. DDCA/ CAPEX/G.W/2025-26/10493-98, Dated: 07-02-2026. Dated: 11-02-2026,
(For Sl. No. 04): Accord of Administrative Approval /Financial issued by the District Development Commissioner Shopian Vide Order No: 203-DDCS of 2026, issued under endorsement No. DDCS/MPLADS/2025-26/3512-14, Dated: 04-02-2026.
(For Sl. No. 05): Accord of Administrative Approval cum Financial issued by the District Development Commissioner Anantnag Vide Order No: 50-DDCA of 2026, issued under endorsement No. DDCA/ MPLADS/2025-26/10193-94, Dated: 03-02-2026.
(For Sl. No. 06 & 07): Accord of Administrative Approval issued by the by the District Development Commissioner Anantnag Vide Order No: 76-DDCA of 2026, issued under endorsement No. DDCA/PMKKKY/ 2026/10568-72, Dated: 11-02-2026
The Bidding Documents and other details can be downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in From 13.02.2026 (02:00 PM) to 27.02.2026 (05:00 PM)
The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings (if any), Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms, conditions of contract and other details can be seen / downloaded from the website: https://www.jktenders.gov.in
As per Critical Dates/Information scheduled given below

Table-II

1.	Publishing Date	13-02-2026 (05:00 P.M)
2.	Period of Downloading of Bids	13-02-2026 (05:00 P.M) upto 27-02-2026 (02:00 P.M).
3.	Period of Submission of bids	13-02-2026 (05:00 P.M) upto 27-02-2026 (02:00 P.M).
4.	Date of opening of Tender.	28-02-2026 (01:00 P.M)
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer , Jal Shakti (PHE) Ground Water Srinagar Kashmir-190011	
6.	Cost of Tender Document : Non-Refundable should be in form of DD /TR/e-challan/ via online deposited to Account Head 0215 or in the below mentioned account Number in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Ground Water Division Srinagar(at Saddar Treasury Srinagar) (The firm shall specify the name of work for which apply) **Name of Bank: Jammu & Kashmir Bank, Name of Branch: Residency Road, Lal Chowk-190001, Name of Account: Executive Engineer PHE Ground Water Division Srinagar., Account Type: Current Accounts Government., Account Number: 0005 0405 0004 7709, IFSC Code: JAKA0CHINAR, MICR Code: 190051056** NOTE: In case the firm/agency/contractor submits/uploaded scanned copy of tender document fee in the shape of of DD /TR/ e-challan/ via online, the hard copies shall have be submitted in the divisional office before opening of cover 2nd (Financial Cover) of e-NIT	
7.	Bid Validity Period: 180 Days	
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in	

Bids must be accompanied by bid security viz: Earnest Money in shape of CDR/FDR and (The date of CDR/FDR etc must not be prior to 03 months from the date of issuance of this e-Nit and Treasury Receipt (mentioning therein the NIT No., S.No. of work and Advertised Cost as per the NIT) as cost of Tender Document under Account Head 0215 to be pledged in favour of the Executive Engineer Ground Water Division Srinagar (as specified in the table (I) (Page 1st). Bid security will have to be in any one of the forms as specified in the bidding documents and shall be valid for 180 Days after opening of bid. Bids will be opened in the Office of the Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Ground Water Division Srinagar (H.Q. Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar) on 28-02-2026 (01:00 PM) If the office happens to be closed on the date of opening of the bids as specified, the bids will be opened on the next working day at the same time and venue.

Sd/- Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division, Srinagar

DIPK-10884/25
Dated:13/02/2026

Government of Jammu & Kashmir

Department of Animal Husbandry, Jammu

GolePully, TalabTilloo, Jammu -180002

E-mail: director-ahdj@jk.gov.in Ph.0191-2505552,2505247,2502252(Fax)

Sub:- Operating of waiting list - Appointment of Drivers (Division/District Cadres) in Animal Husbandry Department, Jammu thereof.
Ref:- Administrative Department's letter No:- ASHF/AH0NGAZ/29/2024 (C.No.7639132) dated:- 06.01.2026.

ORDER:- 53 - DAHJ of 2026

DATED:- 12 - 02 - 2026

On the recommendations of Jammu & Kashmir Service Selection Board conveyed vide communication No:- JKSSB-Scry/4/2024-03 (E-7411217) dated:- 23.05.2025, pursuant to Administrative Department's communication referred above and on the basis of the Character & Antecedents report received from the Criminal Investigation Department, J&K, sanction is hereby accorded to the temporary appointment of candidates shown in the Annexure to this order as Drivers (Division & District Cadres) in the Pay level-02 (19900-63200) in the Jammu & Kashmir Animal Husbandry (Subordinate) Services, with immediate effect.

The appointees shall report to Directorate of Animal Husbandry, Talab Tilloo, Jammu within a period of twenty one (21) days from the date of issuance of this order and if any candidate fails to join within the stipulated time, he/she shall forego his/her right to appointment which shall be deemed to have been cancelled ab-initio without any further Notice, as per the Circular issued by the General Administration Department, J&K vide No:- 08-JK(GAD) of 2019 dated:- 04.12.2019.

The appointee shall be allowed to join only on the production of the following documents/certificates (in original) to be verified subsequently:-

1/ Academic/Qualification Certificate;
2/ Matriculation/Date of Birth Certificate;
3/ Valid HGV/PSV Driving license;
4/ Health Certificate from the concerned Chief Medical Officer of the District;
5/ Domicile Certificate issued by the Competent Authority;
6/ Valid relevant Category Certificate, if any, applicable.

The appointment of the candidates shown in the Annexure to this order shall further be subject to the following conditions:-

a/ The appointee shall furnish an Undertaking in the shape of an Affidavit to the effect that if on verification, his/her Driving license & Qualification/Date of Birth/Reserved Category certificates from the concerned issuing authorities is found fake/forged, his/her appointment as Driver in the Jammu & Kashmir Animal Husbandry (Subordinate) Services shall be deemed to have been cancelled ab-initio and legal action as warranted under rules shall be initiated against him/her;
b/ Affidavit as per Circular No:- 06-JK(GAD) of 2023 dated:- 06.02.2023 with the contents:-
"That if the candidate has taken loan for self employment from DIC/ Employment Department, to be ascertained from the District Industries Centre (DIC) and District Employment & Counseling Centre of the domicile district, he/she shall relinquish the proprietorship of unit/enterprise and also stakes, if any, in such self employment unit/enterprise before joining the Government service. He/She shall be required to repay the entire loan liability in suitable EMIs to be worked out by the DDO concerned from him/her salary. DDO concerned shall obtain an affidavit from the concerned appointee regarding both relinquishment of proprietorship and stakes, if any, in such a self employment unit/enterprise and recovery to be made and also personally monitor its recovery".
c/ The salary of the appointee shall not be drawn and disbursed to him/her unless the satisfactory reports in respect of genuineness of Driving license & Qualification/Date of Birth/Reserved Category certificates are received from the concerned Authorities/Agencies;
d/ The appointee shall be on probation for a period of two years;
e/ The appointment of the candidate shall be governed by the "New Pension Scheme" as notified vide SRO-400 of 2009 dated:- 24.12.2009;
f/ The inter-se-seniority of the appointee shall be determined as per the J&K Civil Services (Classification, Control and Appeal) Rules, 1956;
g/ The appointment of the appointees shown in the Annexure to this order shall be subject to outcome of writ petition(s), if any, pending before Competent Court of law.

Annexure to Order No:- 53 -DAHJ of 2026 dated:- 12 -02-2026.

S. No.	Name of the Candidate	Parentage	Date of Birth	Selection Category	Address	Cadre (Division/ District)	CID Verification
1	Adarsh Ponia	Sham Lal	30.10.1999	OM	Ward No:32, Pouni Chak Wand Brahman, Jammu West	Division Cadre Jammu.	Form No. 145909 Dated:- 06.02.2026.
2	Rahul Kumar	Om Parkash	15.01.1990	RBA	Ward No:08 Mawa Brahmana, Akhnoor, Jammu	Division Cadre Jammu.	Form No. 145895 Dated:- 03.02.2026.
3	Ashu Singh	Chuni Lal	03.11.1987	RBA	Bijarni Bhagwah, Doda	District Cadre Jammu.	Form No. 145903 Dated:- 03.02.2026.
4	Tariq Ahmad Dar	Ab Khaliq Dar	15.12.1989	RBA	Hardu Surish, Khag Budgam	District Cadre Reasi.	Form No. 145905 Dated:- 31.01.2026.
5	Jagdish Kumar	Hans Raj	12.09.1989	SC	Pandku, Bhaderwah, Doda	District Cadre Rajouri.	Form No. 145902 Dated:- 30.01.2026.

Sd/- (Dr. Sanjay Gupta)
Director, Animal Husbandry Deptt.,
Jammu.

DIPK-10917/25, Dated: 13/02/2026

حکومت نے گندم اور اس کی مصنوعات کی برامدات کو منظوری دی

نئی دہلی، 13 فروری (یواین آئی) حکومت نے 25 لاکھ میٹرک ٹن (ایل ایم ٹی) گندم اور اضافی 5 ایل ایم ٹی گیہوں (گندم) کی مصنوعات کی برآمد کی منظوری دی ہے، جو گھریلو منڈیوں کو مستحکم کرنے اور پیداوار کنندگان کو مناسب منافع یقینی بنانے کے لیے کسان مرکزیت کے حامل ایک فیصلہ کن اقدام کے طور پر لیا گیا ہے۔ یہ متوازن فیصلہ موجودہ دستیابی اور قیمت کے منظرنامے کے جامع جائزے کے بعد کیا گیا ہے، جو کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے حکومت کی عزم کو بھی دہراتا ہے۔

سال 2025-26 کے دوران نجی اداروں کے پاس گیہوں (گندم) کا ذخیرہ تقریباً 75 لاکھ میٹرک ٹن (ایل ایم ٹی) ہے، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں تقریباً 32 ایل ایم ٹی زیادہ ہے۔ اس سال بہ سال نمایاں اضافہ ملک میں گندم کی دستیابی کی سہولت کو ظاہر کرتا ہے۔ مزید برآں، یکم اپریل 2026 تک فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی) کے مرکزی پول میں کل گندم کی دستیابی تقریباً 182 ایل ایم ٹی متوقع ہے، جس سے یہ یقینی بنایا گیا ہے کہ برآمد کی اجازت گھریلو غذائی تحفظ کی ضروریات پر اثر انداز نہیں ہوگی۔ ربیع 2026 میں گندم کی کاشت کا رقبہ بھی بڑھ کر تقریباً 334.17 لاکھ ہیکٹر ہو گیا ہے، جبکہ گذشتہ سال یہ 328.04 لاکھ ہیکٹر تھا۔ یہ کسانوں کے گندم (گیہوں) کی کاشت پر مضبوط اعتماد کو ظاہر کرتا ہے، جو یقینی ایم ایس پی اور خریداری کے نظام کی مدد سے ممکن ہوا ہے، اور اس سے ایک اور مضبوط فصل کے امکان کی نشاندہی بھی ہوتی ہے۔ ذخائر (اسٹاک) میں اضافے، قیمتوں میں نرمی، متوقع زیادہ پیداوار اور وافر مقدار آمد کے دوران نقصان دہ قیمت پر فروخت کو روکنے کی ضرورت کے پیش نظر، حکومت کا 25 ایل ایم ٹی گیہوں (گندم) اور 5 ایل ایم ٹی گیہوں (گندم) کی مصنوعات کی برآمد کی اجازت دینے کا فیصلہ گھریلو قیمتوں کو مستحکم کرنے، مارکیٹ کی روانی بہتر بنانے، ذخائر (اسٹاک) کے موثر گردش کو یقینی بنانے، اور کسانوں کی آمدنی کو مزید مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ قومی غذائی تحفظ کو برقرار رکھنے میں مدد کرے گا۔

ہندوستان بایوٹیکنالوجی کے میدان میں پیچھے رہنے والا ملک نہیں / ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 13 فروری (یواین آئی) سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بایوٹیکنالوجی کے شعبے کو ایک نئی تحریک دینے کے لیے ایک لاکھ کروڑ روپے کے ریسرچ، ڈیولپمنٹ اینڈ انوویشن پہل کے تحت 2000 کروڑ روپے کے پہلے قومی بی آئی آر اے سی۔ آر ڈی آئی فنڈ کا اعلان کیا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج اس کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اب بایوٹیکنالوجی کے میدان میں پیچھے رہنے والا ملک نہیں رہا بلکہ عالمی قیادت کی سمت میں آگے بڑھ چکا ہے۔ یہ پہل سائنس پر مبنی ترقی کے حوالے سے ہندوستان کے نظریے میں ایک فیصلہ کن تبدیلی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیبارٹری سے صنعت تک کے خلا کو پُر کرنے کے لیے یہ فنڈ ایک اہم کڑی ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سال 2014 میں جہاں ملک میں تقریباً 50 بایوٹیک اسٹارٹ اپ تھے وہیں آج ان کی تعداد 11000 سے تجاوز کر چکی ہے۔

انہوں نے اسے ہندوستان کی پالیسی کی رفتار اور اختراع کے حامی ماحول کا نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں تقریباً آٹھ ارب ڈالر کی بایو معیشت اب تیزی سے پھیلتے ہوئے عالمی سطح پر ہندوستان کو سرفہرست ممالک کی صف میں لا کھڑا کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح انفارمیشن ٹیکنالوجی نے ہندوستان کی ترقی کو نئی سمت دی اسی طرح بایوٹیکنالوجی ملک کے اگلے صنعتی مرحلے کو رفتار فراہم کرے گی۔ آنے والا صنعتی انقلاب بایوٹیکنالوجی اختراع، جدید مینوفیکچرنگ اور نئے دور کی صنعت کاری سے چلایا جائے گا۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ ہندوستان خلائی بایوٹیکنالوجی اور خلائی طب جیسے مستقبل کے شعبوں میں بھی داخل ہو چکا ہے۔ سودیشی کٹس کے ذریعے خلا میں بایوٹیکنالوجی کے تجربات کیے جا رہے ہیں، جن میں نباتات اور حیاتیاتی سائنس کی تحقیق شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوششیں ہندوستان کی سائنسی ساکھ اور عالمی مقام کو مزید مضبوط کریں گی۔

امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ ہمارے کسانوں کے حق میں / گوئل

نئی دہلی، 13 فروری (یواین آئی) مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل نے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کو مکمل طور پر ملک کے کسانوں کے مفاد میں قرار دیتے ہوئے کانگریس رہنما راہل گاندھی پر اس معاہدے کے بارے میں کسانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں آپس میں لڑانے کی کوشش کا الزام لگایا ہے۔ مسٹر گوئل نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ اس معاہدے سے ملک کے کسانوں کو فائدہ ہوگا، زرعی مصنوعات کی برآمدات میں اضافہ ہوگا اور ان کی مانگ بڑھے گی جس سے قیمتیں بہتر ہوں گی اور کسان خوشحال ہوں گے۔ انہوں نے کسانوں کو معاہدے کے بارے میں یقین دلایا اور کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ہمیشہ کسانوں کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں اور اس معاہدے میں کسانوں کے مفاد کو سب سے اوپر رکھا گیا ہے۔ مسٹر گوئل نے آج علی الصبح جاری ایک بیان میں کہا، ''راہل گاندھی جی کو جھوٹ بولنے کی عادت ہے۔ انہیں بھارت ماتا یا ہمارے کسانوں اور نوجوانوں کی بھلائی کی کوئی فکر نہیں۔ انہوں نے کل جاری کیے گئے اپنے ویڈیو میں جھوٹ اور بے بنیاد الزامات کے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔'' مسٹر گاندھی نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا تھا کہ امریکہ کے ساتھ ہوا معاہدہ ملک کے کسانوں کے حق میں نہیں ہے اس لیے وہ اس کے خلاف کسانوں کے ساتھ مل کر جدوجہد کریں گے۔ مسٹر گوئل نے اپنے بیان میں کہا، ''وہ (مسٹر گاندھی) اپنی من گھڑت باتوں سے ہمارے کسانوں کو گمراہ کر رہے ہیں اور ہمارے ان داتاؤں کو بھڑکانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کبھی ہماری مادر وطن کی پرواہ نہیں کی اور نہ ہی ہم ان سے ہندوستان کے مضبوط اور خوشحال مستقبل کے لیے کام کرنے کی امید کر سکتے ہیں۔

نایاب معدنیات کی کمی ہندوستان کے لئے چیلنج

نئی دہلی، 13 فروری (یواین آئی) الیکٹرک گاڑیوں، دفاعی سسٹم، توانائی گرڈز، خلاء اور سائنسی شعبوں میں ایک ٹیکنالوجی سپر پاور بننے کی ہندوستان کی پیش قدمی ان نایاب معدنیات پر مربوط ہے جن کے بارے میں زیادہ تر لوگوں نے کبھی نہیں سنا۔ یہ 17 نایاب دھاتو ہیں جو ٹیکنالوجی کے میدان میں کسی بھی ملک کی کامیابی یا ناکامی کا فیصلہ کرتے ہیں۔ ہندوستان کے پاس ان کی کمی نہیں ہے۔ اڈیشہ کی ساحلی ریت سے لے کر تمل ناڈو اور کیرالہ کے ساحلی علاقوں تک، ملک کے پاس دنیا کی نایاب معدنیات کے ذخائر کا تقریباً 6 سے 7 فیصد حصہ موجود ہے، پھر بھی عالمی پیداوار میں اس کا حصہ صرف 2 فیصد ہے۔ مسئلہ زمین کے نیچے نہیں بلکہ اس کے اوپر ہے۔ پالیسی، وژن اور شاید چین کی کان کنی اور ایکسپلوریشن ٹیکنالوجیز سے میل نہ کھا سکنے کی تقریباً مکمل کمی۔ چین دنیا کی تقریباً دو تہائی پیداوار اور تقریباً 90 فیصد ریفائننگ سہولیات پر قابض ہے۔ یہاں تک کہ امریکہ یا آسٹریلیا میں نکالی گئی خام معدنیات بھی اکثر پروسیسنگ کے لیے چین بھیجے جاتے ہیں۔ یہ برتری بیجنگ کو غیر معمولی اثر و رسوخ فراہم کرتی ہے کہ کون سا ملک ٹیکنالوجی کی دوڑ میں آگے بڑھے گا۔ ہندوستان کی مونازائٹ سے بھرپور ریت کا انتظام زیادہ تر محکمہ جوہری توانائی کے تحت انڈین ریئر ارتھس لمیٹڈ کے ذریعے کیا جاتا ہے لیکن دہائیوں تک جوہری حساسیت کے خدشات کے باعث نجی کان کنی پر پابندی رہی جبکہ چین نے کانوں، مقناطیسوں اور تیار الیکٹرانکس کا ایک وسیع نظام کھڑا کر لیا، دوسری جانب ہندوستان نے اپنے وسائل کو یا تو بے کار چھوڑ دیا یا صرف کم قیمت ریت سے نایاب معدنیات نکالنے کے لیے برآمد کرتا رہا۔ نتیجہ ایک اسٹریٹجک انحصار کی صورت میں نکلا جس نے ہندوستان کی تکنیکی خودمختاری کو کمزور کیا۔ نایاب دھاتوں کے بغیر نہ الیکٹرک گاڑیاں چل سکتی ہیں، نہ موٹرز، نہ ونڈ ٹربائن، نہ جدید ریڈار اور نہ ہی اسمارٹ فون۔ اب ہندوستان کو چین کی جانب سے نایاب دھاتوں کی برآمد کی مشروط پیشکش ملی ہے جس سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ناراض ہیں۔

غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر میں 6.711 ارب ڈالر کی کمی

ممبئی، 13 فروری (یواین آئی) سونے کے ذخائر میں 14.208 ارب ڈالر کی بڑی کمی کے باعث 06 فروری کو ختم ہونے والے ہفتے میں غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 6.711 ارب ڈالر کم ہو کر 717.064 ارب ڈالر رہ گئے۔ اس سے قبل 30 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 14.361 ارب ڈالر کے اضافے کے ساتھ 723.774 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر تھے۔ ریزرو بینک کی جانب سے جمعہ کو جاری اعداد و شمار کے مطابق 06 فروری کو ختم ہونے والے ہفتے میں سونے کے ذخائر 14.208 ارب ڈالر گھٹ کر 123.476 ارب ڈالر رہ گئے۔ سونے کے ذخائر میں اتار چڑھاؤ کی بنیادی وجہ سونے کی قیمتوں میں تبدیلی کو بتایا گیا ہے۔ دوسری جانب، زرمبادلہ کے ذخائر کا سب سے بڑا حصہ کہلانے والے غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں' (ایف سی اے) میں بہتری دیکھی گئی جو 7.661 ارب ڈالر بڑھ کر 570.053 ارب ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے۔ ان میں امریکی ڈالر کے علاوہ جاپانی ین، یورو اور برطانوی پاؤنڈ بھی شامل ہیں، اور ان کی قدر کا تعین ڈالر کے مقابلے میں ان کی حوالہ جاتی شرح کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

ویشنو نے مال گاڑیوں کے لیے ڈان کونی سورت راہداری کو تیزی سے مکمل کرنے کی دی ہدایت

نئی دہلی 13 فروری (یواین آئی) ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ مال گاڑیوں کے لیے ڈان کونی۔سورت راہداری (ڈی ایف سی) کے کام کو تیزی سے مکمل کیا جائے۔ ریلوے کی جانب سے جاری ریلیز کے مطابق، مرکزی بجٹ 2026 میں اعلان کردہ ڈان کونی۔سورت راہداری کو نافذ کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ ریلوے کے وزیر نے افسران کو اس منصوبے کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ریلوے کے مطابق یہ نئی وقف مال بردار راہداری تقریباً 100.2 کلومیٹر طویل ہوگی۔ یہ ڈان کونی سے سورت تک مغربی بنگال، جھارکھنڈ، اڈیشہ، چھتیس گڑھ، مہاراشٹر اور گجرات سے گزرے گی۔ اس سے مشرق اور مغربی ہندوستان کے درمیان مال برداری تیز اور سہل ہوگی، وقت کی بچت ہوگی اور موجودہ ریل راستوں پر بھیڑ کم ہوگی۔ ریلوے نے کہا ہے کہ ڈی ایف سی سی آئی ایل (ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ) کے افسران کو جدید ٹیکنالوجی کے مطابق بہتر تکنیکی معیار طے کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

Form No. 4
Principal Session Judge.
IN THE COURT OF Mr. Aijaz Ahmed Khan
Pr. District and Session Judge
PROCLAMATION REQUIRING THE APPEARANCE OF A PERSON ACCUSED
(See Section 82)
SESSION CASE/284/2013
UT OF JK Vs Tanvir Hussain Ganie
QAZIGUND/07/2008
NEXT DATE: 30-01-2026
PUBLISHED THROUGH UT OF J&K
SHO PS QAZIGUND, KULGAM, JAMMU AND KASHMIR
WHEREAS complaint has been made before me that Ghulam Mohammad Akhoon, Age 0 years, R/o. S/o Haider Akhoon R/o Jablipera Bijbehara has committed (or is suspected to have committed) the offence of punishable under section 364 of the Ranbir Penal Code, and it has been returned to a warrant of arrest thereupon issued that the said Ghulam Mohammad Alhoon cannot be found, and whereas It has been shown to my satisfaction that the said Ghulam Mohammad Akhoon has absconded (or is concealing himself to avoid the service of the said warrant);
Proclamation is hereby made that the said Ghulam Mohamad Akhoon, Age-0 is required to appear at Principal Session Judge before Fr. District and Session Indge answer the said complaint on the day of 30-01-2026
Dated, this day of 15-12-2025
Pr. District and Session Judge

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION BEMINA SRINAGAR
PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Secondary School Examination (Class 10th) under Roll NO.: 139033071 Session Oct-Nov Year 2025 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the concerned school against my DOB as 07.07.2009 instead of 06.07.2009 Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Bemina, Srinagar. if any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division, within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.
Madiya Ashraf Father's Name: Mohammad Ashraf Bhat Mother's Name: Mymoona D.O.B: 06.07.2009 R/o Chanapora Contact: 9682537576

PUBLIC NOTICE

I want to change my name in my aadhar card bearing NO. 401076840507 from Habeel Tariq S/o Tariq Ahmad Chesti R/o New Colony Lal Bazar, Srinagar Kashmir Pin 190023 to Nomaan Chesti S/o Tariq Ahmad Chesti R/o New Colony Lal Bazar Srinagar Kashmir Pin 190023. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Nomaan Chesti S/o Tariq Ahmad Chesti R/o New Colony Lal Bazar Srinagar Kashmir Pin 190023

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR HUMHAMA

Subject:-Application of Mehraj-u-din Yousuf S/o Mohammad Yousuf Najar R/o Narkara Tehsil & District Budgam for issuance of OBC Certificate (Central/UT purpose)
PUBLIC NOTICE
The above named applicant has applied for issunce of OBC Certificate which is under process in this Office. In this regard a report submitted by field agency concerned reveals that the applicant is the permanent resident of village Narkara. The family of the applicant comprises of 06 family members whose description is given below:-

S. No	Name of Dependent	Relationship with Applicant	Age in years	Occupation	Martial Status
1.	Mohd Yousuf Najar	Father	55	Carpenter	7000
2.	Hajra Begum	Mother	53	Housewife	xxx
3.	Mehraj u din Najar	Applicant	33	Govt. Employee	39,315 as per LPC
4	Rubeena Bano	Sister	30	homework	
5	Ishfaq Ahmad	Brother	28	student	
6	Imtiyaz Yousuf	Brother	25	student	
	The agricultural income of the family is Rs. 10000				

The total income of the applicant's family is Rs. 565780/- (Rupees Five Lakh Sixty Five thousand seven hundred eight) In this regard, objections are invited from generall public regarding the issuance of requisite certificate in favour of the applicant. If anybody has any objection, he/she may submit his/her objections in this office within 07 days during office hours. No objection shall be entertained after the stipulated time period.
Naib Tehsildar, Humhama

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION BEMINA SRINAGAR
PUBLIC NOTICE

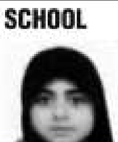

I have passed/appeared in Secondary School Examination (Class 10th) under Roll NO.: 139037000 Session Oct-Nov Year 2025 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the concerned school/parent against my Mother's Name as Shameema Sarwar instead of Shameema Kounsar. Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Bemina, Srinagar. if any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division, within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.
Aaisha Sarwar Father's Name: Mohammad Sarwar Bhat Mother's Name: Shameema Kounsar D.O.B: 05/06/2009 R/o Sarai Bala Near Masjid Iqra Sgr Contact: 9419074446

PUBLIC NOTICE

I Mubina Akhter W/O Manzoor Ahmad Wani R/o Awantipora District Pulwama wants to submit that my name in my Aadhaar Card bearing no. 3123 3831 3412 ris egistered as "Mubeena Akhter" which is incorrect while as correct name is "Mubina Akhter as per other legal documents. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) Salima Bano to (New Name) Salima Akhter. In future I will be known as (New Name) Salima Akhter. If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 07 days. After 07 days no objection will be accepted.
Salima Akhter.

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that I am applying for D.O.B certificate of my daughter whose D.O.B is 11:03:2020 .If anybody has any objection he/she may contact concerned authorities within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter.
MANZOOR AHMAD GOJER GORSI F/o SERAT JAN R/O. HAMNADI LIVER, TEHSIL.. SALLAR DISTRICT.. ANANTNAG

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in my JKB Savings Account No. 0435-SB-8013 from Afroza Bano to Afroza Parveen as per my aadhar card details. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact JKB Kremshore Budgam within a period of seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained
AFROZA PARVEEN W/O MUNEER AHMAD BEIGH R/O DREYGAM BUDGAM CONTACT: 9797017211

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) MUGLI BANO W/O GHULAM MUSTAFA GAZI to (New name) MUGLEE BIBI W/O GHULAM MUSTAFA DARZI . In future i will be known as (new name) MUGLEE BIBI W/O GHULAM MUSTAFA DARZI. If any body having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.
MUGLEE BIBI W/O GHULAM MUSTAFA DARZI R/o BEMINA BUDGAM

NOTICE

I have changed my name from Abdul Rashid Butt (old Name) to Abdul Rashid Bhat (New Name). In future I will be known as Abdul Rashid Bhat (New Name). If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 07 Days. After 07 Days no objection will be accepted.

NOTICE

I have changed my name from Shamima (old Name) to Shameema Bano (New Name). In future I will be known as Shameema Bano (New Name). If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 07 Days. After 07 Days no objection will be accepted.

PUBLIC NOTICE

I Saima Jan W/o Younis Ahmad Parray R/o Pandith Mohalla Jablipora Tehsil Bijbehara District Anantnag wants to submit that my name on Date of Birth is Saimah Nazir which is correct and on my aadhar card my name is wrongly mentioned as Saima Jan which is incorrect. Now I want correct of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0203050000272 was on the name of Fayaz Ahmad Shagoo S/o Abdul Rehman Shagoo R/o Umarabad Zainakote Srinagar. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Sub Division Zainakote within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mubeena Shafi S/o Mohammad Shafi Bukhari R/o Umarabad Zainakote Srinagar Contact: 8825052866

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR, BUDGAM

PUBLIC NOTICE
Whereas Shri/Smt Ahmed Ali Bhat S/o Gh. Rasool Bhat R/o Ichgam Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office foissuance of E.W.S Certificate As per the application submitted, the applicant's family gross annual income from all source is below 8,00,000 (Rupees Eight Lakhs Only) for the financial year 2025-26 and also the family does not owns/possesses the folllowing:
1. Agricultural land of 5 acres or more 2. Residential flat of 1000 sq ft or more 3. Residential plot of 100 sq yards or more in notified municipalities 4. Residential plot of 200 sq yards or more in areas other than the notified municipalities.

S. No	Name of Family Member	Relationship with the Applicant	Occupation	Age approx
01.	Gh. Rasool Bhat	Father	Labourer	240000
02	Kulsooma Bhat	Mother	H/wife	x
03.	Ahmed Ali Bhat	Self	Student	x
04	Gh. Hassan Bhat	Grandfather	Oldaged	
05	Total			240000

Before issuance of the said certificate, objections if any, regarding the claim of the applicant for the grant of said EWS certificate, may be submitted in writing in this office within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. In care no objection is received within the stipulated time, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.
Sd/-Naib Tehsildar Budgam

PUBLIC NOTICE

In my Driving Lisence bearing Number JK-0420090006096 my DOB has been wrongly mentioned as 01.01.1966 instead of 19.10.1966 (as per aadhar card). Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Rashid Ahmad Bhat S/o Abdul Gaffar R/o Darwani Batamaloo Srinagar (North) Srinagar 190010 Blood Group A+

PUBLIC NOTICE

In My Driving Lisence Number JK01 20220002088 my details is written as Mohammad Rafiq Dar S/o Ab Ahad Dar DOB 06-12-1988 whereas the correct details per my Aadhaar is Mohammad Rafiq Dar S/o Abdul Ahad Dar DOB 10-05-1988. Now I am applying for it's correction if anybody having any objection in this regard can contact concerned RTO within seven days of this publication.
Mohammad Rafiq Dar S/o Abdul Ahad Dar

ایوان نے سابق وزیر قمر علی آخون کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا

جموں/13،فروری// قانون ساز اسمبلی نے آج سابق رُکن اسمبلی اور وزیر قمر علی آخون کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا جو آج انتقال کر گئے۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے ایوان کو آگاہ کرتے ہوئے قمر علی آخون کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا اور ان کی وفات کو کرگل کے عوام اور عوام الناس کے لئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ سپیکر موصوف نے مرحوم رہنما کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اُنہیں ایک متقی اور ہمدرد شخصیت کے طور پر یاد کیا جنہوں نے اپنی ساری زندگی عوامی خدمت کے لئے وقف کی۔ آخون صاحب 15 اگست 1957ء سنگرھ کرگل میں پیدا ہوئے جنہوں نے خطے کی ایک اہم آواز اُبھر کر لوگوں کی اُمنگوں اور خواہشات کو خلوص، عاجزی اور ثابت قدمی کے ساتھ پیش کیا۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے یاد دِلایا کہ قمر علی آخون پہلی بار 1987ء میں جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے لئے منتخب ہوئے۔ 1996ء میں دوبارہ منتخب ہونے کے بعد انہیں وزیر مملکت برائے ورکس بجلی کے طور پر شامل کیا گیا اور اُنہوں نے خطے میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور اہم خدمات کی بہتری کے لئے انتھک محنت کی۔ اُنہوں نے گراس روٹ گورننس میں اُن کے مسلسل تعاون کو اُجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ 2002ء میں انہیں بغیر مقابلے کے کونسلر منتخب کیا گیا اور بعد میں لداخ خود مختار پہاڑی ترقیاتی کونسل (ایل اے ایچ ڈی سی) کرگل کے چیئر مین بنے۔ اُنہوں نے کرگل میں ترقیاتی اقدامات کو آگے بڑھانے اور مقامی خود حکمرانی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار اَدا کیا۔ سال 2008ء میں وہ ایک بار پھر قانون ساز اسمبلی کے رُکن منتخب ہوئے اور انہیں وزیر برائے اُمور صارفین، عوامی تقسیم اور ٹرانسپورٹ کے عہدے پر مقرر کیا گیا۔ ان شعبوں میں وہ اپنی انتظامی مہارت، رسائی اور لوگوں پر مرکوز نقطہ نظر کی وجہ سے جانے جاتے تھے۔ سپیکر موصوف نے آخون کو ایک دُور اندیش اور بلیغ سیاستدان قرار دیا جن کی ذہانت، فہم وفراست اور قائل کرنے کی صلاحیتوں نے انہیں تمام سیاسی جماعتوں میں عزت بخشی۔ انہیں دیانت داری اور ایمانداری کے حوالے سے بڑے پیمانے پر عزت دی جاتی تھی جس نے سادہ زندگی گزاری، نچلی سطح سے گہرا تعلق رہا اور ذاتی دولت یا جائیداد جمع کئے بغیر لوگوں کی بے لوث خدمت کی۔ اُنہوں نے اُن کی وفات کو ذاتی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ لداخ نے اپنے ایک انتہائی محنتی بیٹے کو کھو دیا ہے جس کی عوامی خدمت اور علاقائی ترقی کے لئے کی جانے والی کوششوں کو آنے والی نسلیں ہمیشہ یاد رکھیں گی۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے سوگوار کنبے سے دلی اظہار تعزیت کی اور مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لئے دعا کی۔ بعد میں اراکین ایوان مرحوم رہنما کے احترام میں کھڑے ہوئے اور قمر علی آخون کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔

راجیہ سبھا میں ست پال شرما کی جموں وکشمیر میں کولڈ اسٹوریج کی کمی پر آواز، کسانوں کے لیے فوری بنیادی ڈھانچے کا مطالبہ

مرکزی حکومت کی مختلف اسکیموں کے تحت کولڈ چین، ذخیرہ اور نقل وحمل کی سہولیات کو مضبوط بنانے کا اعلان

نئی دہلی، 13 فروری// بھارتیہ جنتا پارٹی جموں وکشمیر کے صدر اور رکن پارلیمان (راجیہ سبھا) ست پال شرما نے ایوان بالا میں جموں وکشمیر میں کولڈ اسٹوریج اور نقل وحمل کی ناکافی سہولیات کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ان سہولیات کی کمی کے باعث پھل، سبزیاں، دودھ سے تیار مصنوعات، زعفران، سیب اور اخروٹ جیسی جلد خراب ہونے والی زرعی پیداوار شدید متاثر ہو رہی ہے۔ غیر ستارہ سوال کے جواب میں مرکزی وزیر مملکت برائے زراعت وکسان بہبود رام ناتھ ٹھاکر نے تحریری جواب دیتے ہوئے بتایا کہ حکومت ہند جموں وکشمیر سمیت ملک بھر میں بعد از برداشت انتظام اور لاجسٹک ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے متعدد اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ کولڈ چین اور ٹرانسپورٹ سہولیات کے قیام وتوسیع کے لیے مختلف اسکیمیں نافذ کی جا رہی ہیں۔ مشن فار انٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ آف ہارٹیکلچر (MIDH) کے تحت کولڈ اسٹوریج یونٹس، کنٹرولڈ ایٹماسفیئر اسٹوریج، پیک ہاؤسز، ریفریجریٹڈ وینس اور رائپنگ چیمبرز کے قیام کے لیے مالی معاونت فراہم کی جا رہی ہے۔ چونکہ جموں وکشمیر باغبانی کی ایک بڑی پیداوار رکھنے والا خطہ ہے، اس لیے ریاستی سطحی ایگزیکٹو کمیٹی کی منظوری سے تجاویز کی بنیاد پر امداد دی جا رہی ہے۔ اسی طرح وزارت خوراک پراسیسنگ صنعت کی پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (PMKSY) کے تحت مربوط کولڈ چین اور ویلیو ایڈیشن بنیادی ڈھانچے بشمول ریفر ٹرانسپورٹ کے قیام میں تعاون فراہم کیا جا رہا ہے۔ وزیر نے مزید بتایا کہ ایگریکلچر انفراسٹرکچر فنڈ (AIF) کے تحت بعد از برداشت بنیادی ڈھانچے، کولڈ اسٹوریج اور ریفریجریٹڈ ٹرانسپورٹ نظام کے لیے درمیانی اور طویل مدتی قرض کی سہولت دستیاب ہے۔ آپریشن گرینز کے تحت بھی جلد خراب ہونے والی فصلوں کے نقصانات کم کرنے، ویلیو چین کو فروغ دینے اور ذخیرہ وترسیل کے نظام کو مضبوط بنانے پر زور دیا جا رہا ہے۔ حکومت کے مطابق کولڈ اسٹوریج اور نقل وحمل کے منصوبوں کی تکمیل ایک مسلسل عمل ہے جو قابلِ عمل تجاویز، مالی منظوری اور قانونی اجازتوں پر منحصر ہوتی ہے۔ عموماً منظور شدہ منصوبے 12 سے 24 ماہ کے اندر مکمل کیے جاتے ہیں۔ بین الوزارتی تال میل کے حوالے سے بتایا گیا کہ سڑک اور ریل بنیادی ڈھانچہ وزارت سڑک ٹرانسپورٹ وشاہراہیں اور وزارتِ ریلوے کے دائرہ اختیار میں آتا ہے۔ بہتر ہم آہنگی کے ساتھ کثیر جہتی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک اور آخری مرحلے کی رابطہ سہولیات کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ جموں میں ملٹی موڈل لاجسٹکس پارک کے قیام کا عمل بھی شروع کیا جا چکا ہے تاکہ سیب، زعفران اور اخروٹ جیسی زرعی پیداوار کی بروقت ترسیل ممکن ہو سکے۔ ست پال شرما نے کہا کہ کولڈ اسٹوریج اور نقل وحمل کے مضبوط ڈھانچے کے بغیر جموں وکشمیر کے کسانوں اور باغبانوں کے مفادات کا تحفظ ممکن نہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ بعد از برداشت نقصانات میں کمی، بہتر قیمتوں کے حصول اور زرعی معیشت کے استحکام کے لیے فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ کسانوں کے مسائل ایوان میں مسلسل اٹھاتے رہیں گے تاکہ جموں وکشمیر کو مرکزی حکومت سے مناسب مالی اور بنیادی ڈھانچہ جاتی تعاون حاصل ہو سکے۔

از نیابت سرکل بچھوارہ تحصیل خانیار
مضمون۔ درخواست منجانب نثار احمد شیخ ولد مرحوم عبدالسلام ساکن برین سرینگر بغرض اجرائی ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بحق ہمشیرہ رفیقہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نثار احمد شیخ ولد مرحوم عبدالسلام ساکن برین سرینگر بغرض اجرائی ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ پیش کی ہے اور اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد عبدالسلام بٹ Urban Forestry میں ملازمت کرتا تھا اور مورخہ 16-10-2005 کو فوت ہوا ہے سائل کی ہمشیرہ والدہ کی پنشن حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ پٹواری حلقہ مزید بیان کرتا ہے کہ عبدالسلام بٹ ولد محمد سلطان بٹ بروئے ریکارڈ شیخ ہے البتہ بصورت موقعہ معلوم ہوا ہے کہ عبدالسلام بٹ اور عبدالسلام شیخ ایک ہی شخص ہے۔ متوفیہ کی آمدنی پر رفیقہ دختر عبدالسلام پر ہی منحصر تھی۔

نام افراد خانہ	عمر	رشتہ ہمراہ متوفیہ	ماہوار آمدنی
رفیقہ	42سال	دختر	بلا شادی شدہ

قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کاروائی کی جائے ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی بھی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ R

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا سابق وزرا کے انتقال پر اظہار تعزیت

جموں/13،فروری// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سابق وزرا کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا اور ان کی عوام کی زندگی بہتر بنانے میں کی گئی خدمات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اُنہوں نے دیانتداری، لگن اور عزم کے ساتھ لوگوں کی خدمت کی۔ اُنہوں نے ایک تعزیتی پیغام میں لداخ سے سابق وزیر اور رُکن اسمبلی قمر علی آخون صاحب کے اچانک انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے انہیں ایک مخلص عوامی شخصیت یاد کرتے ہوئے کہا کہ آخون صاحب نے اپنی عوامی زندگی میں عزم اور عاجزی کے ساتھ لوگوں کی خدمت کی۔ وزیر اعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لئے دعا کی۔ اُنہوں نے سابق وزیر پیرزادہ غلام احمد شاہ کے انتقال پر بھی گہرے دُکھ کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر کے عوام کی خدمت میں ان کے نمایاں کردار کو یاد کیا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرحوم کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور اُنہیں اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے دعا کی۔

جی ڈی سی بشناہ کی تعمیر زمین مالکان سے تنازعہ کی وجہ سے رُکی ہوئی ہے۔ حکومت

محکمہ اعلیٰ تعلیم نے 2013 میں زمین مالکان کو معاوضے کے طور پر 192.165 لاکھ روپے کی رقم جاری کی تھی

جموں/13،فروری// وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو بتایا کہ گورنمنٹ ڈگری کالج (جی ڈی سی) بشناہ کی تعمیر کے لئے زمین کا حصول زمین مالکان کے ساتھ تنازعہ کی وجہ سے رکا ہوا ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی ڈاکٹر راجیو کمار بھگت کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ جی ڈی سی بشناہ کو حکومت کی طرف سے 2007 میں منظوری دی گئی تھی اور یہ کالج 2008 سے حکومت ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز) بشناہ کی عمارت میں عارضی طور پر اپنے انفراسٹرکچر کے بغیر کام کر رہا ہے۔ وزیر تعلیم نے ایوان کو آگاہ کیا کہ بشناہ کے چک اوتارہ، تحصیل بشناہ ضلع جموں میں 55 کنال 14 مرلہ زمین کالج کی عمارت کی تعمیر کے لئے شناخت کی گئی تھی اور 2010 میں اس زمین کو لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کے تحت سیکشن 4(1) کے تحت نوٹیفائی کیا گیا تھا لیکن زمین مالکان جن کی زمین ایکوائر کی جانی تھی، نے ایکوزیشن نوٹس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا جس کے نتیجے میں زمین کے حصول کا عمل رُکا ہوا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ اس وقت کے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے 2013 میں ضلع ترقیاتی کمشنر جموں کو زمین مالکان کو معاوضہ دینے کے لئے 192.165 لاکھ روپے کی رقم جاری کی تھی۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ اس کے باوجود، زمین مالکان سے تعاون نہ ہونے کی وجہ سے ایکوزیشن کا عمل مکمل نہیں ہو سکا۔ اس ضمن میں رُکن اسمبلی شیام لال شرما نے ضمنی سوال اُٹھایا۔

قانون ساز اسمبلی نے سابق وزیر پیرزادہ غلام احمد شاہ کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا

جموں/13،فروری// قانون ساز اسمبلی نے سابق وزیر اور قانون ساز پیرزادہ غلام احمد شاہ کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کیا جن کا آج انتقال ہو گیا۔ چیئرمین مُبارک گل نے ایوان کو آگاہ کرتے ہوئے مرحوم رہنما کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ ایوان نے سابق وزیر کے احترام میں دو منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

تاکہ پیشہ ورافرادی قوت کا موثر استعمال یقینی بنایا جا سکے۔ اس ضمن میں ای ٹی ایم ہانس سرینگر کو متنوع اور مستند کورسز شروع کرنے اور جموں ڈویژن میں تربیتی سہولیات کے فروغ کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اجلاس کے دوران نشہ مکت جے کے پورٹل کا عملی مظاہرہ بھی پیش کیا گیا، جسے چیف سیکرٹری نے ایک اہم عوامی پلیٹ فارم قرار دیتے ہوئے اس کی میزبانی اسٹیٹ ڈیٹا سینٹر میں کرنے کی ہدایت دی تاکہ اس کی حفاظت، بھروسا مندی اور رسائی میں اضافہ ہو سکے۔ کمشنر سیکرٹری اطلاعات ایم راجو نے بتایا کہ صحت، تعلیم، دیہی ترقی، سماجی بہبود، شہری ترقی، یوتھ سروسز، پولیس اور محکمہ ایکسائز سمیت 17 اہم محکمے اس مہم میں سرگرم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اب تک پنچایتوں، شہری بلدیاتی اداروں اور تعلیمی اداروں میں 9 ہزار سے زائد بیداری پروگرام منعقد کیے جا چکے ہیں، جن میں 4 لاکھ 51 ہزار 520 افراد نے شرکت کی، جبکہ 218 افراد کو بحالی کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ مزید برآں، 1.83 لاکھ افراد کو ان کی شرکت کے اعتراف میں پیغامات بھی ارسال کیے گئے۔ کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ نے پولیس کے ساتھ مشترکہ معائنوں، غیر قانونی کاشت کے خلاف خصوصی مہمات اور اضلاع میں ریلیوں، نکڑ ناٹک اور عوامی رابطہ پروگراموں کی تفصیلات پیش کیں۔ ڈائریکٹر اطلاعات وتعلقات عامہ نتیش راجورا نے دونوں ڈویژنز میں ثقافتی یونٹس کی سرگرمیوں اور پورٹل پر محکمہ وار اور ضلع وار معلومات کی پیشکش کی۔ چیف سیکرٹری نے حکومت کے اس پختہ عزم کا اعادہ کیا کہ منشیات کے ناسور کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے مربوط حکمت عملی، پیشہ ورانہ تربیت اور ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے ذریعے 'نشہ مکت جموں وکشمیر' کو ایک موثر عوامی تحریک کی شکل دی جائے گی۔

102

نے کہا کہ تمام اہل مستفید کنندگان بشمول حقیقی چولہا پرچی رکھنے والوں کو پی ڈی ایس ڈیٹا بیس میں شامل کیا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ جب بھی مرکزی حکومت کی جانب سے نئے شناخت شدہ کنبوں کی شمولیت کے پیش نظر نظر ثانی شدہ اہداف موصول ہوں گے تو متعلقہ زمروں کے تحت نئے راشن کارڈ جاری کئے جائیں گے۔

103

اپیل کی ہے کہ جو افراد مذکورہ نوعیت کے اپنے مقدمات لوک عدالت کے ذریعے خوش اسلوبی سے حل کرانا چاہتے ہیں وہ 10 مارچ 2026 تک ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی بارہمولہ یا متعلقہ تحصیل قانونی خدمات کمیٹیوں سے رجوع کریں۔

104

محمد یاسین چری ساز اور ان کے حامیوں کی شمولیت اس بات کا مظہر ہے کہ کشمیر کے عوام میں بی جے پی کی قیادت اور نظریے پر اعتماد بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ تنظیم کو نچلی سطح پر مزید مضبوط کیا جائے گا اور فلاحی اسکیموں کے فوائد ہر گھر تک پہنچائے جائیں گے۔ انجینئر سید شوکت گیور اندرابی نے کہا کہ عوام دوست پالیسیوں کی بدولت بی جے پی تیزی سے کشمیر میں اپنی بنیاد مستحکم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یاسین جیسے متحرک کارکن پارٹی کی رسائی اور تنظیمی ڈھانچے کو مزید تقویت دیں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے محمد یاسین چری ساز نے بی جے پی قیادت کا شکریہ ادا کیا اور پارٹی نظریے کے تئیں اپنی غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ عوامی فلاح اور ملک کی تعمیر وترقی کے لیے پوری دلجمعی سے کام کریں گے اور بی جے پی کو نچلی سطح پر مضبوط بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

105

ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال، چودھری محمد رمضان، اجے کمار سدوترا، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ٹریجرر وایم پی شمی اوبرائے سمیت پارٹی لیڈران اور عہدیداران نے اس سانحہ ارتحال پر تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ ادھر جموں اور سرینگر میں صوبائی صدور ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا اور ایڈوکیٹ شوکت میر کی صدارت میں الگ الگ تعزیتی اجلاس منعقد ہوئے، جن میں قمر علی آخون صاحب کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی پارٹی وعوامی خدمات کو یاد کیا گیا۔

106

ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ محکمہ ان اثاثوں کی دیکھ ریکھ کے لئے پُرعزم ہے تاکہ علاقے میں سیاحت کے فروغ اور عوامی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے سیاحت کے بنیادی ڈھانچے کو مستحکم کرنے اور ضلع بھر میں تمام اثاثوں کا بہترین استعمال یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

109

بشمول تحصیلداروں اور میونسپل کمیٹیوں کے ایگزیکٹو افسران کی جانب سے سپروائزرز اور شمار کنندگان کی تعیناتی کے امور پر بھی غور کیا گیا۔ فیلڈ سطح پر تربیت اور شمار کنندگان کی استعداد کار بڑھانے کے لیے پیشگی تیاریوں کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے مردم شماری کی حساس نوعیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ محکموں کے درمیان باہمی تال میل اور باریک بینی سے منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں سے مکمل تعاون کی اپیل کی تاکہ ضلع میں مردم شماری 2027 کو خوش اسلوبی اور موثر انداز میں مکمل کیا جا سکے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ (ڈسٹرکٹ سینس آفیسر)، چیف پلاننگ آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (ڈسٹرکٹ نوڈل آفیسر سینس)، ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، سب ڈویژنل مجسٹریٹ سمبل، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے، جبکہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ گریز، تحصیلدار گریز اور دیگر افسران نے آن لائن شرکت کی۔

110

اور ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا پُر کرنا بہت مشکل ہوگا۔" سپیکر نے کربلا ہاؤس جموں کا دورہ کیا جہاں میت کو رکھا گیا اور سوگوار کنبے سے دلی اظہار تعزیت کی اور اس ناقابل تلافی نقصان کو برداشت کرنے کی ہمت اور صبر کے لئے دعا کی۔

111

زور دیا کہ وہ قرضوں کی منظوری اور اجرائیگی کے عمل کو تیز کریں تاکہ روف ٹاپ سولر سسٹمز کی بروقت تنصیب ممکن ہو سکے اور اسکیم پر موثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں چیف پلاننگ آفیسر، کے پی ڈی سی ایل کے ایگزیکٹو انجینئرز، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر اور اسکیم کے نفاذ سے وابستہ دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اگر آپ چاہیں تو میں اسی خبر کو اخباری انداز، مختصر بلیٹن یا سوشل میڈیا پوسٹ کی شکل میں بھی ڈھال سکتا ہوں۔

112

میٹرولوجی ضوابط کی پاسداری کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس کارروائی کے دوران تین خلاف ورز افراد کے خلاف متعلقہ قوانین کے تحت مقدمات درج کیے گئے۔ لیگل میٹرولوجی محکمہ نے بھی اپنی معمول کی نفاذی ذمہ داریوں کے تحت معائنے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جاری مالی سال کے دوران خلاف ورزی کرنے والے تاجروں سے 11.70 لاکھ روپے جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ مزید برآں، متعدد فوڈ بزنس آپریٹرز، خصوصاً ان قصابوں کے خلاف کارروائی کی گئی جنہوں نے لازمی شیشے کے احاطے نصب نہیں کیے تھے اور دکانوں کے باہر گوشت کی نمائش کر رہے تھے، جو حفظانِ صحت کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے اداروں کو فوری طور پر قوانین کی پابندی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی اور خبردار کیا گیا کہ دوبارہ خلاف ورزی کی صورت میں سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انتظامیہ نے تمام دکانداروں اور تاجروں سے اپیل کی کہ وہ مقررہ ضوابط اور رہنما اصولوں پر سختی سے عمل کریں تاکہ صفائی، صحت عامہ اور صارفین کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے، بصورت دیگر سخت کارروائی کی جائے گی۔

113

میرواعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی روزنامہ گریٹر کشمیر اور کشمیر عظمیٰ کے مالک فیاض احمد کلو کے والد نسبتی غلام احمد میر ساکن سوپور حال ہاری پورہ کنگن کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً فیاض احمد کلو اور لائق فائق فرزندان کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی کیلئے دعا کی۔ مولانا شوکت حسین کینگ، جمعیت صدر الحاج فاروق احمد گانی، مولانا خورشید احمد قانونگو، محمد یاسین زہرا، محمد اشرف عنایتی، محمد اشرف عشائی، پروفیسر محمد طیوب کاملی، سید محمد اشرف کاملی، صاحبزادہ سید مجتبیٰ علوی قادری اور میر غلام محمد ساقی نے بھی فیاض احمد کلو کیساتھ تعزیت کیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

تک رسائی کو یقینی بنایا جائے گا"۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی رائسینا ہل پر راشٹرپتی بھون کے قریب نوآبادیاتی دور کے ساؤتھ بلاک کی عمارت سے اپنے نئے دفتر سیوا تیرتھ میں منتقل ہو گئے۔ یہ تبدیلی 13 فروری کو ایسے دن ہوئی جس نے سال 1931 میں نئی دہلی کے ہندوستان کے جدید دارالحکومت کے طور پر باضابطہ افتتاح کے بعد 95 سال مکمل کیے تھے۔ جمعہ کے روز وزیر اعظم مرکزی وزراء منوہر لال اور جتیندر سنگھ اور پی ایم او کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ ایک موٹر کے قافلے میں سیوا تیرتھ کمپلیکس پہنچے، اور وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او)، قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ اور کابینہ سکریٹریٹ کی رہائش گاہ والے کمپلیکس کا افتتاح کیا۔

بقیہ نمبر 2

ذریعے سفارشات ارسال کی ہیں اور متعلقہ سیکیورٹی ایجنسیوں کی رائے کا انتظار ہے۔ محکمہ نے یہ بھی وضاحت کی کہ سیاحتی مقامات کی بندش یا بحالی کا اختیار مکمل طور پر محکمہ سیاحت کے دائرہ کار میں نہیں آتا بلکہ اس میں سیکیورٹی اداروں کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ موجودہ حالات کے باوجود سیاحت کی بحالی کے لیے اقدامات جاری ہیں اور مستقبل قریب میں مزید اقدامات متوقع ہیں۔ محکمہ سیاحت کے مطابق متعدد پروموشنل کیمپینز، فلیگ شپ ایونٹس اور تھیمیٹک فیسٹیولز یونین ٹیریٹری کے اندر اور باہر منعقد کیے گئے، جن کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ سرمائی سیاحتی سیزن کے دوران ایک بار پھر بہتر سرگرمیاں دیکھنے کو ملی ہیں۔ سیاحت کو فروغ دینے کے لیے انفراسٹرکچر اپ گریڈیشن، سیکیورٹی اعتماد سازی کے اقدامات اور مختلف ترقیاتی پہلیں بھی شروع کی گئی ہیں، تاکہ جموں وکشمیر میں سیاحتی سرگرمیوں کو دوبارہ مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جا سکے۔ حکومت نے کہا کہ جموں وکشمیر میں پیش آئے حالیہ واقعات نے وادی کی سیاحتی سرگرمیوں پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں، جس کے نتیجے میں سیاحوں کی آمد میں کمی، ہوٹل بکنگ کی منسوخیوں اور متعلقہ شعبوں میں مالی نقصان کی شکایات سامنے آئی ہیں۔

بقیہ نمبر 3

منشیات فروشی کی سرگرمیوں سے منسلک پایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ملزم ایف آئی آر نمبر 196/2024 میں بھی ملوث ہے جو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/15 کے تحت متعلقہ پولیس اسٹیشن میں درج کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 4

ملکیتی زمین پر بستیاں قائم کی ہیں اور متعلقہ حکام ان قبضوں کو ہٹانے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 90 فیصد قابضین کشمیر سے تعلق رکھتے ہیں۔ بی جے پی رکن نے کہا کہ انہیں اس بات پر اعتراض نہیں کہ کشمیری جموں میں زمین خرید کر گھر بنائیں، مگر سرکاری زمین پر تعمیرات کسی صورت قبول نہیں۔ ان الزامات پر حکمران نیشنل کانفرنس کے ارکان نے سخت احتجاج کیا، جبکہ سکینہ ایتو نے تمام دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ تجاوزات کے مسئلے کو علاقائی رنگ نہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو اس بنیاد پر تقسیم کرنا مناسب نہیں۔ رندھاوا بعد ازاں کاغذات لہراتے ہوئے ایوان کی کارروائی میں رخنہ انداز ہوئے اور فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ وزیر نے مزید بتایا کہ مستقبل میں تجاوزات روکنے کے لیے باڑ لگائی گئی ہے اور سائن بورڈ نصب کیے گئے ہیں، جبکہ فیلڈ اسٹاف باقاعدہ علاقوں کا جائزہ لے کر کسی بھی نئی کوشش کی فوری اطلاع دیتا ہے۔ اُن کے مطابق جے ڈی اے کے پاس مناسب انسانی وسائل موجود ہیں اور جب بھی ضرورت پڑتی ہے جموں میونسپل کارپوریشن، ریونیو ڈیپارٹمنٹ اور مقامی پولیس مکمل تعاون فراہم کرتی ہے۔ سکینہ اِتو نے بتایا کہ لاپرواہی برتنے والے افسران کے خلاف وارننگ، محکماتی کارروائی، سروس بُک میں ریڈ انٹریز، معطلی اور انکریمنٹ روکنے جیسی سخت کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ پٹواری سمبیال اور رومیش کمار کی سروس بُکس میں ریڈ انٹری درج کی گئی ہے۔ ایوان سے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے رندھاوا نے الزام دہرایا کہ حکومت مبینہ طور پر فہرست فراہم کرنے سے گریز کر رہی ہے کیونکہ قابضین کا تعلق وادی سے ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر انہیں اب تک یہ فہرست کیوں نہیں دی گئی۔

بقیہ نمبر 5

قرضوں کی سہولت پہلے ہی متعارف کر رکھی ہے۔ لہٰذا جموں وکشمیر حکومت کے پاس قرض معافی کا کوئی علیحدہ منصوبہ موجود نہیں ہے۔ محکمہ کے مطابق حالیہ موسمی آفات کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مشکلات سے نمٹنے کے لیے مرکزی سطح پر فراہم کردہ سہولیات ہی فی الحال قابل عمل ہیں اور ریاستی حکومت کے دائرہ اختیار میں اس نوعیت کی مالی معافی شامل نہیں۔ مزید کہا گیا کہ ضرورت پڑنے پر متعلقہ قواعد کے مطابق مرکزی حکومت کو تجاویز ارسال کی جا سکتی ہیں، تاہم اس وقت کوئی ایسی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 6

اسی بنا پر ضلع مجسٹریٹ سری نگر نے تمام تحصیلداروں کو نئے مقام کی تلاش کے لیے ہدایات دی ہیں تاکہ مستقبل میں متبادل جگہ کی نشاندہی ممکن ہو سکے۔ حکومت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ ٹھوس کچرے کے جدید نظم ونسق کے لیے سوچھ بھارت مشن اربن 2.0 کے تحت انٹیگریٹڈ ویسٹ پروسیسنگ انفراسٹرکچر تیار کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد لینڈ فل پر انحصار کم کر کے شہر کو سائنسی انداز میں صاف اور صحت بخش ماحول فراہم کرنا ہے۔

بقیہ نمبر 7

سیاسی اور عوامی خدمت کی میراث کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اس دوران سنیئر لیڈر کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے دو منٹ کی خاموشی اختیار کر لی گئی۔ اخون، جن کا تعلق کرگل کے سنگرا گاؤں سے ہے، ایک تجربہ کار سیاست دان کے طور پر جانا جاتا تھا جنہوں نے عوامی زندگی میں اپنے دور میں کرگل اور لداخ کے علاقے کی نمایاں نمائندگی کی۔ اپنے نچلی سطح سے جڑنے اور انتظامی تجربے کے لیے جانا جاتا ہے، اس کے پاس فوڈ پورٹ فولیو تھا اور اسے سابقہ ریاست کے یکے بعد دیگرے سیاسی مراحل میں پہاڑی ضلع سے ایک اہم آواز سمجھا جاتا تھا۔ ممبران نے ان کی خدمات کو یاد کیا اور سوگوار خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اسمبلی نے پُرتعیش لمحات کا مشاہدہ کیا۔

بقیہ نمبر 8

ہیں، تاہم تکنیکی عملے کی کمی کا اعتراف بھی کیا گیا ہے۔ خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لیے بھرتی کا عمل شروع کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے جبکہ عارضی عملہ بھی تعینات کیا گیا ہے۔ شہریوں کے لیے شکایات درج کرانے کی خاطر ٹول فری نمبر 104 اور آن لائن پورٹل بھی فعال ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ عوام کو محفوظ اور معیاری خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے نگرانی اور قانونی کارروائیوں کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

زمبابوے کا بڑا دھماکہ، آسٹریلیا کو ناقابلِ یقین شکست

کولمبو، ۱۳ فروری (یو این آئی) بلیسنگ موزاربانی اور بریڈ ایونز کی قہر ڈھاتی بالنگ کی بدولت زمبابوے نے جمعہ کے روز عالمی کرکٹ کی مضبوط ترین ٹیم آسٹریلیا کو ۲۳ رنز سے شکست دے کر ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کا سب سے بڑا الٹ پھیر کر دیا۔ زمبابوے نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ اوورز میں ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۱۶۹ رنز کا مجموعہ ترتیب دیا، جس کے تعاقب میں کینگروز کی پوری ٹیم ۱۹.۳ اوورز میں محض ۱۴۶ رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ واضح رہے کہ زمبابوے نے اس سے قبل ۲۰۰۷ کے ورلڈ کپ میں آسٹریلیا کو شکست دے کر دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا تھا اور اب ۱۹ برس بعد ایک بار پھر اس تاریخ کو دہرا دیا ہے۔ کولمبو کا آر پریماداسا اسٹیڈیم زمبابوے کے شائقین کے جشن سے گونج رہا تھا، جبکہ آسٹریلوی حامی اپنی ٹیم کی اس غیر متوقع شکست پر ششدر رہ گئے۔ بلیسنگ موزاربانی (۱۷ رنز عوض ۴ وکٹ) اور بریڈ ایونز (۲۳ رنز عوض ۳ وکٹ) نے نئی گیند کے ساتھ ایسی تباہی مچائی کہ آسٹریلیا کا ٹاپ آرڈر تاش کے پتوں کی طرح بکھر گیا۔ جوش انگلس ڈیپ میں کیچ آؤٹ ہوئے، جبکہ کیمرون گرین اور ٹم ڈیوڈ بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے۔ ٹریوس ہیڈ کے کلین بولڈ ہونے سے آسٹریلیا کی حالت مزید ہو گئی اور اس کا اسکور محض ۲۹ رنز پر ۴ وکٹ ہو گیا۔ گلین میکسویل (۳۱) اور میٹ رینشا (۶۵) نے پانچویں وکٹ کے لیے ۷۷ رنز کی شراکت داری قائم کر کے اپنی ٹیم کو میچ میں واپس لانے کی بھرپور کوشش کی۔ ایک مرحلے پر جب زمبابوے کے کپتان سکندر رضا کریمپس (پٹھوں میں کھنچاؤ) کے باعث میدان سے باہر گئے، تو لگا کہ شاید میچ زمبابوے کے ہاتھ سے نکل جائے گا، لیکن ریان برل نے اہم موڑ پر میکسویل کو آؤٹ کر کے بازی پلٹ دی۔ اس سے قبل زمبابوے کی اننگز میں برائن بینیٹ نے ناقابلِ شکست ۶۴ رنز اسکور کیے۔ تادیوناشے مارومانی اور ریان برل نے ۳۵، ۳۵ رنز بنائے جبکہ کپتان سکندر رضا ۲۵ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ زمبابوے کرکٹ کی تاریخ میں یہ دن سنہری حروف سے لکھا جائے گا جہاں انہوں نے حالات کا بہتر ادراک کیا، بہترین حکمتِ عملی اپنائی اور مستحق فتح کے ساتھ قیمتی دو پوائنٹس حاصل کیے۔ بلیسنگ موزاربانی کو ان کی تباہ کن بالنگ پر 'پلیئر آف دی میچ' کے اعزاز سے نوازا گیا۔

پراگ راجستھان رائلز کے نئے کپتان

جے پور، ۱۳ فروری (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ ۲۰۲۶ کے آغاز سے قبل راجستھان رائلز نے ایک بڑے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے نوجوان آل راؤنڈر ریان پراگ کو ٹیم کا نیا کپتان مقرر کر دیا ہے۔ یہ تبدیلی سنجو سیمسن کے چنئی سپر کنگز میں چلے جانے کے بعد عمل میں آئی ہے، جو راجستھان رائلز کے لیے ایک نئے دور کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ ریان پراگ، جنہوں نے ۲۰۱۹ میں اپنا آئی پی ایل ڈیبیو کیا تھا، اپنے کیریئر کے تمام سات سیزن رائلز کے ساتھ ہی گزارے ہیں۔ گزشتہ سال جب سنجو سیمسن انجری کے باعث باہر ہوئے تھے، تب پراگ نے ۸ میچوں میں ٹیم کی قیادت کی تھی۔ اگرچہ اس دوران ٹیم کو ۲ فتوحات اور ۶ شکستوں کا سامنا کرنا پڑا اور وہ نویں نمبر پر رہی، لیکن پراگ نے انفرادی طور پر بلے بازی میں متاثر کن کارکردگی دکھائی۔

ٹاپنگ اسٹرلنگ کی جگہ لیں گے

چنئی، ۱۳ فروری (یو این آئی) آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کی ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی نے جمعہ کے روز آئرلینڈ ٹیم میں پال اسٹرلنگ کی جگہ بیم ٹاپنگ کو شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ ۱۱ فروری کو آسٹریلیا کے خلاف آئرلینڈ کے میچ کے دوران فیلڈنگ کرتے وقت گھٹنے کے لگامنٹ میں چوٹ لگنے کی وجہ سے اسٹرلنگ کے باہر ہونے کے بعد ٹاپنگ کو متبادل کھلاڑی کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ کسی کھلاڑی کی جگہ لینے کے لیے ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی کی منظوری ضروری ہوتی ہے، تبھی متبادل کھلاڑی کو باضابطہ طور پر ٹیم میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ ورلڈ کپ کی ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی میں وسیم خان (چیئرمین، آئی سی سی جنرل منیجر۔ کرکٹ)، گورو سکسینہ (آئی سی سی جنرل منیجر۔ ایونٹس اور کارپوریٹ کمیونیکیشنز، آئی پی سی نمائندہ)، ہیمانگ امین (ٹورنامنٹ ڈائریکٹر، میزبان نمائندہ) اور شان پولک (آزاد نامزد رکن) شامل ہیں۔

متحدہ عرب امارات کی کناڈا پر سنسنی خیز فتح

نئی دہلی، 13 فروری (یو این آئی) آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ کے 20 ویں مقابلے میں متحدہ عرب امارات نے کناڈا کو ایک انتہائی دلچسپ مقابلے کے بعد 5 وکٹوں سے شکست دے دی۔ جنید صدیقی کی تباہ کن بالنگ اور آریَنش شرما کی شاندار ناقابل شکست نصف سنچری اور صہیب خان کی بدولت یو اے ای نے 151 رنز کا ہدف دو گیندیں قبل ہی حاصل کر لیا۔ 151 رنز کے ہدف کے تعاقب میں یو اے ای کی شروعات انتہائی مایوس کن رہی اور صرف 66 رنز پر ٹیم کے 5 بلے باز پویلین لوٹ گئے۔ کپتان محمد وسیم (4)، علی شان شرفو (5) اور ہرش کمار (4) بڑی اننگز کھیلنے میں ناکام رہے۔ ایسے نازک وقت میں آریَنش شرما اور صہیب خان نے محاذ سنبھالا اور پانچویں وکٹ کے لیے 84 رنز کی میچ وننگ پارٹنرشپ قائم کی۔ آریَنش شرما نے 53 گیندوں پر 6 چوکوں اور 3 چھکوں کی مدد سے 74 رنز بنا کر ناقابلِ شکست رہے۔ صہیب خان نے 29 گیندوں پر 51 رنز کی دھواں دھار اننگز کھیلی، جس میں 4 چوکے اور 4 بلند و بالا چھکے شامل تھے۔ یو اے ای نے 19.4 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 154 رنز بنا کر فتح اپنے نام کی۔ کناڈا کی جانب سے سعد بن ظفر نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل کناڈا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا لیکن یو اے ای کے تیز گیند باز جنید صدیقی نے کینیڈین بیٹنگ لائن کی کمر توڑ دی۔ جنید نے شاندار اسپیل کرتے ہوئے 35 رنز کے عوض 5 وکٹیں حاصل کیں۔ کناڈا کی جانب سے ہرش ٹھاکر نے مزاحمت دکھائی اور 41 گیندوں پر 50 رنز بنائے۔ نوینت دھالیوال نے 34 رنز کا تعاون دیا۔ کناڈا نے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 150 رنز بنائے۔

نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے مقابلے میں سرکردہ کھلاڑی کا ہوگا سامنا

احمد آباد، 13 فروری (یو این آئی) ریکارڈ داؤ پر لگے ہیں، مگر ناقابلِ شکست بڑی ٹیموں کے درمیان زبردست مقابلہ ہوگا اور بیٹنگ کے لیے سازگار میدان میں اوس کے نیچے ہدف کا تعاقب کرنے کا ڈرامہ دیکھنے کو ملے گا۔ ہفتہ کو یہاں نریندر مودی اسٹیڈیم میں شائقین کو اسی لمحے کا انتظار رہے گا، جب نیوزی لینڈ ورلڈ کپ کے گروپ ڈی کے ایک بڑے مقابلے میں جنوبی افریقہ کے مدمقابل ہوگی۔ دونوں ٹیمیں اب تک ناقابلِ شکست رہی ہیں، دونوں نے اپنے دو، دو میچ جیتے ہیں، جس سے ٹاپ پوزیشن کی دوڑ میں یہ مقابلہ نہایت اہم بن گیا ہے۔ نیوزی لینڈ اس میچ میں زبردست فارم میں ہے، فن ایلن اور ٹم سیفرٹ کے درمیان تاریخی اوپنگ پارٹنرشپ کی بدولت۔ یو اے ای کے خلاف، دونوں نے ناٹ آؤٹ 175 رنز کی پارٹنرشپ کی، جو ٹی 20 کرکٹ کی تاریخ میں کسی بھی وکٹ کے لیے سب سے بڑی پارٹنرشپ ہے اور ٹیم نے صرف 15.2 اوورز میں 174 رنز کا ہدف حاصل کر لیا۔ ایلن، جو بگ بیش لیگ 2025-26 کے رن چارٹ میں 11 میچوں میں 466 رنز بنا کر ٹاپ پر تھے، نے 168 کے اسٹرائیک ریٹ سے 50 گیندوں میں 84 رنز بنا کر اپنی جارحانہ فارم جاری رکھی ہے، جبکہ سیفرٹ نے 211.9 کے اسٹرائیک ریٹ سے 42 گیندوں میں 89 رنز بنائے۔ گلین فلپس اور ڈیرل مشیل کی قیادت میں مڈل آرڈر میں گہرائی اور جارحیت ہے، جو مومینٹم برقرار رکھنے اور گیم کو اختیار کے ساتھ ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ نیوزی لینڈ کا بالنگ اٹیک ایک بیلنسڈ یونٹ ہے، جس میں میٹ ہنری، لوکی فرگوسن اور جیکب ڈفی پیس کی قیادت کرتے ہیں، جبکہ اسپنر مشیل سینٹنر، گلین فلپس اور رچن رویندرا بیچ کے اوورز میں بریک تھرو دلاتے ہیں۔ کیوی ٹیم ٹاپ پر جارحانہ بیٹنگ کے ساتھ قابلِ بھروسہ بالنگ کو جوڑتی ہے، جو انہیں اس ٹورنامنٹ میں ایک مضبوط دعویدار بناتی ہے۔ اگرچہ جنوبی افریقہ ڈرامے سے لاعلم نہیں ہے۔ افغانستان کے خلاف ایک سنسنی خیز مقابلے میں، پروٹیاز نے دباؤ میں زبردست صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈبل سپر اوور میں بھی جیت حاصل کی۔ کوئنٹن ڈی کاک نے نریندر مودی اسٹیڈیم میں تین میچوں میں 149 رنز بنا کر ٹاپ پر لیڈ کیا ہے، جبکہ ریان ریکلٹن افغانستان کے خلاف 28 گیندوں پر 61 رنز بنا کر جارحانہ اور فارم میں رہے ہیں۔ ایڈن مارکرم اور ڈیوڈ ملر بیچ میں استحکام دیتے ہیں، لیکن پروٹیاز کا مڈل آرڈر ابھی بھی کمزور نظر آتا ہے۔

17 سالہ چوئی گاون نے دو بار گرنے کے باوجود اولمپک گولڈ جیت لیا

لیوینو (اٹلی)، ۱۳ فروری (یو این آئی) میلان کورٹینا ۲۰۲۶ ونٹر اولمپکس میں جنوبی کوریا کی ۱۷ سالہ اسٹار چوئی گاون نے وہ کر دکھایا جو ناممکن معلوم ہوتا تھا۔ سنو بورڈ ہاف پائپ فائنل میں دو بار بری طرح گرنے اور گھٹنے کی تکلیف کے باوجود، انہوں نے اپنے آخری راؤنڈ میں ناقابلِ یقین کارکردگی دکھا کر سونے کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کر دی۔ چوئی گاون جنوبی کوریا کی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں جنہوں نے ونٹر اولمپکس کے کسی سنو ایونٹ میں طلائی تمغہ حاصل کیا ہے۔ چوئی کے لیے فائنل کا آغاز کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہ تھا۔ اپنے پہلے ہی راؤنڈ میں ایک پیچیدہ کرتب دکھاتے ہوئے وہ توازن برقرار نہ رکھ سکیں اور برف پر سخت چوٹ کھا بیٹھیں۔ اس وقت پورا اسٹیڈیم خاموش ہو گیا جب وہ کافی دیر تک اٹھ نہ سکیں۔ پہلے راؤنڈ میں انہیں ۱۰۰ میں سے صرف ۱۰ پوائنٹس ملے۔ دوسرے راؤنڈ میں بھی قسمت نے ساتھ نہ دیا اور وہ ایک بار پھر توازن کھو کر گر پڑیں۔ ان کی میڈل جیتنے کی امیدیں تقریباً ختم ہو چکی تھیں اور وہ گھٹنے کی تکلیف کے باعث لنگڑا کر چل رہی تھیں۔ جب سب کو لگا کہ کھیل ختم ہو چکا ہے، چوئی نے اپنے تیسرے اور آخری راؤنڈ میں وہ جرات دکھائی جو اولمپک کی تاریخ میں یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے انتہائی مہارت کے ساتھ اپنی تمام ٹرکس مکمل کیں اور ججز کو مجبور کر دیا کہ وہ انہیں ۹۰.۲۵ کا بہترین اسکور دیں۔ اس اسکور کے ساتھ ہی وہ پہلے نمبر پر آ گئیں، اور جب ان کی آئیڈیل اور دو بار کی چیمپئن کلوئی کم () اپنے آخری راؤنڈ میں توازن برقرار نہ رکھ سکیں، تو گولڈ میڈل چوئی گاون کے نام ہو گیا۔

مانچسٹر سٹی کے خلاف اس بار مقابلہ مختلف ہوگا، سیلفورڈ سٹی کے مینیجر پرامید

لندن، ۱۳ فروری (یو این آئی) انگلش فٹ بال کلب سیلفورڈ سٹی کے مینیجر کارل روبنسن نے عزم ظاہر کیا ہے کہ ہفتے کے روز ایف اے کپ کے چوتھے راؤنڈ میں جب ان کی ٹیم مانچسٹر سٹی کے خلاف میدان میں اترے گی، تو وہ گزشتہ سال کی عبرتناک شکست کا بوجھ پیچھے چھوڑ کر ایک نئی توانائی کے ساتھ مقابلہ کرے گی۔ یاد رہے کہ گزشتہ سیزن میں ایف اے کپ کے تیسرے راؤنڈ کے دوران پیپ گارڈیولا کی ٹیم (مانچسٹر سٹی) نے اتحاد اسٹیڈیم میں سیلفورڈ کو ۰-۸ سے شکست دی تھی۔ میچ سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کارل روبنسن کا کہنا تھا، "گزشتہ سال کا مقابلہ بہت جذباتی تھا۔ ہمارے مالکان کے لیے ایک غیر پیشہ ورانہ فٹ بال سے اتحاد اسٹیڈیم میں ۲۰ ہزار تماشائیوں کے سامنے اپنی ٹیم کو لانے تک کا سفر ناقابلِ یقین تھا۔ لیکن اس سال ہماری سوچ مختلف ہے، ہم نے گزشتہ غلطیوں سے سیکھا ہے اور اس بار ہم پہلے سے کہیں زیادہ تیار ہیں۔" سیلفورڈ سٹی، جو اپنی تیز رفتار ترقی اور 'کلاس آف ۹۲' (مانچسٹر یونائیٹڈ کے سابق اسٹارز) کی ملکیت کی وجہ سے مشہور ہے، اب ایک نئی شناخت کے ساتھ ابھر رہی ہے۔ کلب نے گزشتہ سال ملکیت میں تبدیلی کے بعد، گیری نیویل اور ڈیوڈ بیکھم کی سربراہی میں ایک نئی حکمتِ عملی کے تحت کام شروع کیا ہے۔

ٹی 20 ورلڈ کپ سے باہر ہو گئے برینڈن ٹیلر

نئی دہلی، ۱۳ فروری (وس)۔ زمبابوے کے تجربہ کار وکٹ کیپر بلے باز برینڈن ٹیلر ہیمسٹرنگ انجری کے باعث جاری ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے باہر ہو گئے ہیں۔ زمبابوے کے کپتان سکندر رضا نے جمعہ کو کولمبو میں آسٹریلیا کے خلاف میچ سے قبل ٹاس کے دوران اس کی تصدیق کی۔ ۴۰ سالہ ٹیلر کو ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں عمان کے خلاف کھیلتے ہوئے چوٹ لگی تھی۔ وہ ۳۰ گیندوں پر ۳۱ رنز بنا کر ریٹائرڈ ہرٹ ہو گئے تھے۔ اس سے قبل انہوں نے وکٹ کے پیچھے تین کیچ بھی پکڑے تھے۔ زمبابوے کی ٹیم نے تاحال ٹیلر کی جگہ کسی باضابطہ متبادل کھلاڑی کا اعلان نہیں کیا ہے۔ تاہم ٹیم کے ٹورنامنٹ میں کم از کم دو مزید میچ باقی ہیں، اس لیے جلد نئے کھلاڑی کے نام کا اعلان متوقع ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف میچ میں تادیوناشے مارومانی وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری نبھا رہے ہیں، جبکہ آل راؤنڈر ٹونی مونیونگا کو پلیئنگ الیون میں شامل کیا گیا ہے۔ ٹیم مینجمنٹ کو پہلے ہی خدشہ تھا کہ ٹیلر آسٹریلیا کے خلاف میچ کے لیے مکمل طور پر فٹ نہیں ہو پائیں گے، اس لیے انہیں خطرے میں ڈالنے کے بجائے باقی میچوں کے لیے محفوظ رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ برینڈن ٹیلر نے جولائی ۲۰۲۵ میں بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کی تھی۔ انہوں نے آئی سی سی کے انسداد بدعنوانی ضابطے کی خلاف ورزی کے باعث ساڑھے تین سال کی پابندی کا سامنا کیا تھا، جو ۲۵ جولائی ۲۰۲۵ کو ختم ہوئی۔

آل راؤنڈ کارکردگی سے مطمئن نظر آئے سوریہ کمار یادو

نئی دہلی، 13 فروری (یو این آئی) ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے جمعرات کو ٹی 20 ورلڈ کپ کے گروپ اے مقابلے میں نامیبیا پر 93 رنز کی فتح کے بعد اپنی ٹیم کی لچک اور بالنگ کی گہرائی کی تعریف کی ہے۔ میچ کے بعد تقریب تقسیم انعامات کے دوران سوریہ کمار نے کہا کہ "تمام کھلاڑیوں کے لیے یہ ایک بہت اچھا کھیل تھا۔ میرے خیال میں یہ بیٹنگ کے لیے آسان وکٹ نہیں تھی، لیکن جس طرح سے ایشان اور سنجو نے آغاز کیا، ایسا لگ رہا تھا کہ یہ ایک آسان وکٹ ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "پھر شیوم اور ہارڈک کے درمیان شراکت داری، جس طرح انہوں نے دو یا تین جلد وکٹ گرنے کے بعد بیٹنگ کی، وہ قابل تعریف ہے۔ گیند تھوڑی رک رہی تھی، لیکن میں نامیبیا کے بالرز سے کوئی کریڈٹ لینا نہیں چاہتا۔ انہوں نے بہت اچھی بالنگ کی، جوش کے ساتھ میدان میں اترے اور اپنے منصوبے پر عمل کیا۔" ہندوستان نے ایشان کشن کی 24 گیندوں پر 61 رنز اور ہارڈک پانڈیا کی 28 گیندوں پر 52 رنز کی اننگز کی بدولت 9 وکٹوں پر 209 رنز بنائے، جبکہ نامیبیا کے کپتان گیرہارڈ ایراسمس نے چار وکٹ حاصل کیے۔ نامیبیا نے پاور پلے میں اچھا جواب دیا اور ایک وکٹ پر 57 رنز بنا لیے۔ تاہم، ہندوستان کے اسپنرز اور فاسٹ بالرز نے مل کر کنٹرول دوبارہ حاصل کر لیا۔ ورون چکرورتی (دو اوورز میں 7/3)، اکشر پٹیل (تین اوورز میں 20/2) اور ہارڈک پانڈیا (چار اوورز میں 21/2) نے نامیبیا کو 18.2 اوورز میں 116 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ سوریہ کمار نے کہا کہ "جسپریت بمراہ کو اپنے مکمل چار اوورز کراتے دیکھنا ایک بڑا پلس پوائنٹ تھا۔ ان کا ٹیم میں واپس آنا خوش آئند ہے اور وہ اگلے میچ کے لیے بھی مکمل طور پر تیار ہیں۔" انہوں نے اسپن جوڑی کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح ورون اور اکشر شراکت داری میں بالنگ کرتے ہیں، مجھے لگتا ہے کہ اس کمبینیشن کا سامنا کرنا مشکل ہے۔ ٹیم کی اب تک کی مہم پر بات کرتے ہوئے کپتان نے کہا کہ "ہم بالکل اسی سمت جا رہے ہیں جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ ہر میچ اہم ہے، ہم نے تھوڑا خراب آغاز کیا تھا لیکن اب مجھے لگتا ہے کہ ہم صحیح راستے پر ہیں۔" دو میچوں میں دو جیت کے ساتھ، ہندوستان اس وقت گروپ اے میں سر فہرست ہے اور نیٹ رن ریٹ کی بنیاد پر پاکستان سے آگے ہے۔

آئی سی سی کی آئرلینڈ اور زمبابوے کو اجازت

چنئی، ۱۳ فروری (یو این آئی) آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کی 'ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی' نے جمعہ کے روز آئرلینڈ اور زمبابوے کے اسکواڈز میں کھلاڑیوں کی تبدیلی کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ آئرلینڈ ٹیم میں تجربہ کار کھلاڑی پال اسٹیرلنگ کی جگہ سیم ٹاپنگ کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ زمبابوے کی ٹیم میں برینڈن ٹیلر کی جگہ بین کرن متبادل کھلاڑی کے طور پر جگہ بنانے میں کامیاب رہے ہیں۔

واضح رہے کہ برینڈن ٹیلر ۹ فروری کو عمان کے خلاف کھیلے گئے میچ کے دوران دائیں ہیمسٹرنگ کی انجری کا شکار ہو گئے تھے، جس کے باعث وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے ہیں۔ آئی سی سی کے قوانین کے مطابق کسی بھی ٹیم میں زخمی کھلاڑی کی جگہ متبادل کھلاڑی کی شمولیت کے لیے ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی کی منظوری لازمی ہوتی ہے۔ اس بااختیار کمیٹی میں درج ذیل اراکین شامل ہیں:

وسیم خان (چیئرمین، آئی سی سی جنرل منیجر - کرکٹ)

گورو سکسینہ (آئی سی سی جنرل منیجر - ایونٹس)

ہنی بیسویا نے خطاب اپنے نام کر لیا

نئی دہلی، ۱۳ فروری (یو این آئی) ہندوستانی گولفر ہنی بیسویا نے نئی دہلی کے قطب گولف کورس میں منعقدہ ۱۰۵ کروڑ روپے انعامی 'ڈی پی ورلڈ پلیئرز چیمپئن شپ ۲۰۲۶' میں شاندار فتح حاصل کر لی۔ جمعہ کو ٹورنامنٹ کے آخری روز انہوں نے ۵ انڈر ۶۵ کا اسکور کرتے ہوئے تین شاٹس کی برتری کے ساتھ ٹرافی اپنے نام کی۔ اس فتح کے ساتھ ہی ہنی بیسویا کا خطاب کے لیے پانچ سال کا طویل انتظار ختم ہو گیا ہے۔ یہ ۲۹ سالہ گولفر کی آٹھویں پروفیشنل جیت ہے۔ ہنی بیسویا، جو رات بھر پانچ شاٹس کی برتری برقرار رکھے ہوئے تھے، نے چوتھے راؤنڈ میں ایک بوگی کے مقابلے میں چھ برڈیز بنائیں۔ ان کا مجموعی اسکور ۲۳ انڈر ۲۵۷ رہا۔ اس جیت کے نتیجے میں ہنی بیسویا 'ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ' میں تیسرے نمبر سے چھلانگ لگا کر پہلی پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ دوسری جانب، رنرز اپ رہنے والے شیخ نوید کول نے آخری دن بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۶۲ کا اسکور کیا اور وہ رینکنگ میں چوتھے سے تیسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔

چناسوامی اسٹیڈیم میں کرکٹ کی واپسی

بنگلورو، ۱۳ فروری (یو این آئی) کرناٹک حکومت نے ایم چناسوامی اسٹیڈیم کو شائقین کے لیے محفوظ اور سہولیات سے آراستہ بنانے کے حوالے سے 'کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن' کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کر دیا ہے۔ جمعرات کے روز ریاستی کابینہ نے اسٹیڈیم میں بین الاقوامی کرکٹ مقابلوں اور آئی پی ایل میچوں کے انعقاد کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ یہ اہم فیصلہ کے ایس سی اے کے صدر وینکٹیش پرساد اور رائل چیلنجرز بنگلور کے حکام بشمول سی ای او راجیش مینن کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد لیا گیا۔ وینکٹیش پرساد نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ انفراسٹرکچر سے متعلق زیادہ تر کام اپنے آخری مراحل میں ہیں اور امید ہے کہ فروری کے آخر تک میدان مکمل طور پر تیار ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا «بی سی سی آئی کی خواہش ہے کہ ہم چناسوامی اسٹیڈیم میں آئی پی ایل کے افتتاحی میچ کی میزبانی کریں۔ میں کرکٹ کی واپسی کے لیے تعاون کرنے پر ریاستی حکومت اور وزارت داخلہ کا مشکور ہوں۔» یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب رائل چیلنجرز بنگلور متبادل کے طور پر نوی ممبئی کے ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم اور رائے پور کے میدانوں پر غور کر رہی تھی۔ آئی پی ایل ۲۰۲۶ کا آغاز ۲۶ مارچ سے ہونا ہے، لیکن چناسوامی اسٹیڈیم کی صورتحال واضح نہ ہونے کی وجہ سے بی سی سی آئی نے اب تک شیڈول جاری نہیں کیا تھا۔

ہندوستان 94 تمغوں کے ساتھ سر فہرست، 51 طلائی تمغے جیت کر تاریخ رقم

نئی دہلی، ۱۳ فروری (یو این آئی) ہندوستانی نشانہ بازوں نے نئی دہلی کے ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں منعقدہ 'ایشیائی چیمپئن شپ ۲۰۲۶' میں اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے میڈل ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ میزبان ٹیم نے مجموعی طور پر ۹۴ تمغے جیتے، جن میں ۵۱ گولڈ، ۲۳ سلور اور ۲۰ برونز میڈلز شامل ہیں۔ ایونٹ کے آخری روز ہندوستانی شوٹرز نے شاندار کارکردگی کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے ۶ گولڈ، ۳ سلور اور ۴ برونز میڈلز اپنے نام کیے۔ امن پریت سنگھ نے ۵۸۹ کے اسکور کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا، جبکہ اولمپین گرپریت سنگھ نے سلور اور انکور گوئل نے برونز میڈل حاصل کیا۔ ان تینوں نے مل کر ٹیم ایونٹ کا گولڈ بھی ہندوستان کی جھولی میں ڈالا۔ سورج شرما نے ۲۵ میٹر پسٹل جونیئر ایونٹ میں ۵۸۵ کے اسکور کے ساتھ سونا جیتا۔ مکیش نیلاولی نے سلور اور ابھینو دیشوال نے کانسہ کا تمغہ جیتا۔ اس گروپ نے بھی ٹیم گولڈ حاصل کیا۔ ۵۰ میٹر رائفل پرون ایونٹ میں اولمپین سفت کور سمرا نے سلور میڈل جیتا۔ سابق ورلڈ چیمپئن تیجسونی ساونت نے پانچ سال بعد انٹرنیشنل میڈل (کانسہ) جیت کر سب کو حیران کر دیا۔ سفت، تیجسونی اور مانینی کوشک کی ٹکڑی نے ٹیم ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتا۔

وکاس کاتیال کی گوتم گمبھیر سے ملاقات،

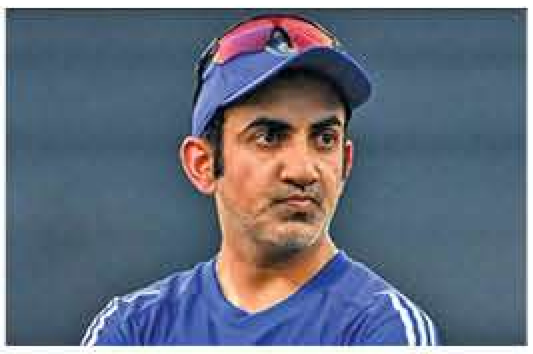

نئی دہلی، ۱۳ فروری (یو این آئی) دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کے ڈائریکٹر اور ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق منیجر وکاس کاتیال نے ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر سے ملاقات کی اور جاری آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ کے لیے انہیں اور ٹیم انڈیا کو اپنی نیک تمنائیں پیش کیں۔ ملاقات کے دوران وکاس کاتیال نے گوتم گمبھیر کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم کی حکمت عملی اور تیاریوں پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ گمبھیر کی کوچنگ میں ٹیم انڈیا اس ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی اور ٹرافی جیتنے میں کامیاب ہوگی۔ «گوتم گمبھیر کی قیادت میں ٹیم کی تیاریاں درست سمت میں ہیں، اور مجھے یقین ہے کہ ان کے تجربے سے کھلاڑیوں کو عالمی اسٹیج پر بہترین کارکردگی دکھانے میں مدد ملے گی۔»

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

شہید مشتاق احمد میموریل والی بال ٹورنامنٹ کا انعقا

رامبن ۱۳ فروری: Central Reserve Police Force کی ۸۴ بٹالین نے چندرکوٹ میں شہید مشتاق احمد میموریل والی بال ٹورنامنٹ ۲۰۲۶ کا انعقاد کیا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز ۵ فروری کو ہوا جس میں ضلع رامبن کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی آٹھ ٹیموں نے شرکت کی۔ فائنل مقابلہ آج ٹیکنیکل ہیڈکوارٹرز ۸۴ بٹالین سی آر پی ایف چندرکوٹ میں جموں سیکٹر سی آر پی ایف کے زیر اہتمام کھیلا گیا۔ اس موقع پر سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامبن ارون گپتا مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ کمانڈنٹ ۸۴ بٹالین سی آر پی ایف این رنبیر سنگھ سیکنڈ ان کمانڈ وکرم سنگھ سیکنڈ ان کمانڈ اروند کمار دکشت اسسٹنٹ کمانڈنٹس روپ رام مینا اور روپیش کمار کے علاوہ سی آر پی ایف اہلکار شہید کے اہل خانہ اور مقامی نوجوان بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ شرکاء نے شہید مشتاق احمد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی قومی خدمات اور قربانی کو یاد کیا۔ فائنل میچ دیکھنے کے لیے کھیل شائقین کی بڑی تعداد موجود رہی۔ چناب واریرز چندرکوٹ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فرینڈز والی بال کلب چندرکوٹ کو سیدھے سیٹوں میں ۲۵-۱۹، ۲۵-۲۰ اور ۲۵-۲۰ سے شکست دے کر چیمپئن شپ اپنے نام کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کمانڈنٹ نے سی آر پی ایف کی تاریخ اور قوم کی تعمیر میں اس کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نوجوانوں کو جسمانی و ذہنی صحت نظم و ضبط اور ٹیم ورک کے فروغ کے لیے کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دی اور یقین دلایا کہ سی آر پی ایف آئندہ بھی مقامی برادری کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ایسے پروگراموں کا انعقاد جاری رکھے گی۔ ایس ایس پی رامبن نے ۸۴ بٹالین کی جانب سے شہید کو خراج عقیدت پیش کرنے کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی توانائی کو مثبت سمت دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے شہید کے اہل خانہ کو ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کا بھی یقین دلایا۔ اختتام پر جیتنے والی اور رنر اپ ٹیموں میں ٹرافیاں میڈلز اسناد والی بال اور جال تقسیم کیے گئے جبکہ ویر ناری روبینہ بیگم کو شال اور یادگاری نشان پیش کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء کی جانب سے ثقافتی پروگرام بھی پیش کیا گیا۔

ابھیشیک شرما کی واپسی کے امکانات: ورون

نئی دہلی، 13 فروری (یو این آئی) ہندوستانی اسپنر ورون چکرورتی کا خیال ہے کہ اتوار کو کولمبو میں پاکستان کے خلاف ہونے والے اہم میچ میں ابھیشیک شرما کی واپسی ہو سکتی ہے۔ پیٹ میں انفیکشن کی وجہ سے ابھیشیک نامیبیا کے خلاف میچ میں حصہ نہیں لے سکے تھے۔ اس سے پہلے دہلی پہنچنے پر جانچ کے لیے انہیں اسپتال میں داخل بھی ہونا پڑا تھا، تاہم بعد میں انہیں چھٹی دے دی گئی اور وہ نامیبیا کے خلاف میچ سے قبل میدان میں بھی موجود تھے۔ وہیں ورلڈ کپ میں ان کا ڈیبیو کچھ خاص نہیں رہا تھا اور وہ امریکہ کے خلاف پہلے میچ میں صفر پر آؤٹ ہو گئے تھے۔ ورون نے کہا کہ "مجھے لگتا ہے کہ وہ اگلا میچ کھیلیں گے۔ میں یقین سے تو نہیں کہہ سکتا، لیکن میری ان سے جتنی بات ہوئی ہے، وہ ٹھیک لگ رہے ہیں۔ انہوں نے آج کچھ پریکٹس بھی کی ہے اور کہا کہ وہ واپسی کی راہ پر ہیں۔" یہ بیان ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو کے ٹاس کے وقت دیے گئے بیان سے زیادہ مثبت اشارہ ہے۔ کپتان نے کہا تھا کہ "انہیں ایک دو میچ لگ سکتے ہیں، مجھے نہیں معلوم۔" میچ کے بعد ارشدیپ سنگھ کی ایک سوشل میڈیا ویڈیو میں بھی ابھیشیک نظر آئے، جس میں وہ یہ کہتے سنائی دیے کہ وہ اب ٹھیک ہیں لیکن ان کا وزن کچھ کم ہو گیا ہے۔ ابھیشیک کی غیر موجودگی میں سنجو سیمسن نے اننگز کا آغاز کیا اور آٹھ گیندوں پر 22 رنز بنائے۔ تاہم، دوسرے اوپنر ایشان کشن نے وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سنبھالی، جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ فی الحال سیمسن بیک اپ اوپنر ہی ہیں۔

وکٹوریہ ممبوکو نے ریباکینا کو ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنا لی

دوحہ، ۱۳ فروری (یو این آئی) کناڈا کی ابھرتی ہوئی ٹینس اسٹار وکٹوریہ ممبوکو نے اپنی شاندار فارم اور فولادی اعصاب کا مظاہرہ کرتے ہوئے قطر ٹوٹل انرجیز اوپن کے کوارٹر فائنل میں دفاعی آسٹریلین اوپن چیمپئن اور سیکنڈ سیڈ ایلینا ریباکینا کو شکست دے کر ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔ عالمی نمبر ۱۳ ممبوکو نے فیصلہ کن سیٹ میں خسارے سے نکل کر عالمی نمبر ۳ ریباکینا کے خلاف ۷-۵، ۴-۶ اور ۶-۴ سے کامیابی حاصل کی۔ ۲ گھنٹے ۲۳ منٹ تک جاری رہنے والے اس اعصاب شکن مقابلے میں ممبوکو نے اہم لمحات میں اپنی جارحانہ حکمت عملی برقرار رکھی اور جیت اپنے نام کی۔ پہلے سیٹ میں ممبوکو نے ۲-۰ کی برتری سے آغاز کیا، لیکن ریباکینا نے تجربے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اسکور ۵-۳ کر دیا۔ کینیڈین نوجوان کھلاڑی نے ہمت نہ ہاری اور مسلسل چار گیمز جیت کر پہلا سیٹ ۷-۵ سے اپنے نام کیا۔ دوسرے سیٹ میں ریباکینا نے بھرپور واپسی کی اور شروع میں ہی بریک حاصل کر کے اس سیٹ کو ۶-۴ سے جیت کر مقابلہ برابر کر دیا۔ ریباکینا ایک موقع پر ۴-۲ سے آگے تھیں، لیکن ممبوکو نے شاندار کم بیک کرتے ہوئے اسکور ۴-۴ کر دیا۔ دسویں گیم میں چوتھے میچ پوائنٹ پر ممبوکو نے ریباکینا کی غلطی کا فائدہ اٹھایا اور سیمی فائنل کا ٹکٹ کٹا لیا۔ دوسری جانب، سابق فرنچ اوپن چیمپئن ایلینا اوستاپینکو نے اٹلی کی الزابیٹا کوکیاریٹو کو ۷-۵ اور ۶-۴ سے ہرا کر چوتھی بار دوحہ اوپن کے سیمی فائنل میں رسائی حاصل کر لی۔ لاطویا سے تعلق رکھنے والی اوستاپینکو کی دوحہ میں یہ ۲۴ ویں جیت ہے، جو اس ٹورنامنٹ کی تاریخ میں کسی بھی کھلاڑی کی سب سے زیادہ فتوحات کا ریکارڈ ہے۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781